بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ
Est. 1939 ABC CERTIFIED

روزنامہ
نعرۂ حق
Daily Nara-e-Haq Quetta
کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر: 706
چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ
Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 85 | 19 ربیع الاول 1448ء | بدھ 02 ستمبر 2026ء | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 165

بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل یا التوا میں نہیں رکھ سکتا
وزیر اعلیٰ بلوچستان

پاکستان کے لیے سندھ طاس معاہدہ محض ایک دو طرفہ معاہدہ نہیں بلکہ ملک کے آبی وسائل اور قومی مفادات کے تحفظ سے جڑا ایک اہم بین الاقوامی قانونی انتظام ہے، عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ پاکستان کے اس مؤقف کو تقویت دیتا ہے کہ بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری ہر فریق کی ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے (Indus Waters Treaty) کی حیثیت سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان کے مؤقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ اس امر کی واضح توثیق ہے کہ بھارت سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل، ختم یا "التوا" میں نہیں رکھ سکتا، معاہدہ بدستور نافذ العمل اور بھارت کے لیے قانونی طور پر پابند ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عدالت نے بھارت کی جانب سے معاہدے کی معطلی یا خاتمے کے لیے پیش کیے گئے مختلف جواز، جن میں خود مختاری، پاکستان کی جانب سے مبینہ خلاف ورزی، دہشت گردی، حالات میں تبدیلی، مسلح تنازع اور جوابی اقدامات شامل تھے، کو تسلیم نہیں کیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ سندھ طاس معاہدے میں ترمیم یا اس کا خاتمہ صرف پاکستان اور بھارت کی باہمی رضامندی سے ایک نئے معاہدے کے ذریعے ہی ممکن

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3 پر

وزیر اعظم شہباز شریف کی شنگھائی تعاون تنظیم سربراہان مملکت کے اجلاس میں شرکت
مرکزی ہال آمد پر کرغزستان کے صدر نے وزیر اعظم کا گرمجوشی سے استقبال کیا، مصافحہ، شریک رکن ملکوں کے رہنماؤں کا گروپ فوٹو

بشکیک (این این آئی) بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان حکومت کے اجلاس میں شرکت کے لئے وزیر اعظم شہباز شریف کا مرکزی ہال پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف شنگھائی تعاون تنظیم سربراہان مملکت کونسل اجلاس میں شرکت کیلئے مرکزی ہال پہنچے، مرکزی ہال آمد پر کرغزستان کے صدر نے

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان کا ڈیجیٹل مہارتوں کے فروغ کے تحت ایک لاکھ 32 ہزار نوجوانوں وطلبہ کو تربیت دینے کا ہدف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اپنی ڈیجیٹل افرادی قوت کو وسعت دینے اور آئی ٹی برآمدات بڑھانے کے لیے کوششیں تیز کر رہا ہے۔ جس کے تحت میثمل یسی کنڈکٹر ایچ آر ڈویلپمنٹ پروگرام

بقیہ نمبر 43 صفحہ نمبر 3 پر

امریکا ایم او یو کے تحت اپنی ذمے داریوں پر واپس آیا تو مثبت جواب دیں گے، ایرانی صدر
ایران نے ہمیشہ اپنے بین الاقوامی معاہدوں اور ذمے داریوں کی پاسداری کی ہے، مسعود پزشکیان

تہران (این این آئی) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ امریکا مفاہمت کی یادداشت کے تحت اپنی ذمے داریوں پر واپس آیا تو ایران بھی فوری طور پر مثبت جواب دے گا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسعود پزشکیان نے کہا ہے امریکا کی جانب سے مفاہمت کی یادداشت کے تحت اپنی ذمے داریاں پوری نہ

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3 پر

پانی زندگی کے مستقبل کی ضمانت، ہتھیار بنانا قابل قبول نہیں
شہباز شریف

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم قدم ہے، پاکستان ایس سی او کا فعال اور ذمے دار رکن ہے، جنوبی ایشیا پائیدار امن کے بغیر اپنی مکمل صلاحیت حاصل نہیں کر سکتا، غزہ اور مغربی کنارے میں انسانی المیہ ناقابل تصور مصائب کا باعث ہے، عالمی برادری فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کا احترام کرے، اجلاس سے خطاب

پاکستان اقوام متحدہ اور ایس سی او کے چارٹرز کے بنیادی اصولوں کو ہمیشہ برقرار رکھتا اور ان کا احترام کرتا ہے، ہم تنازعات کے پر امن حل کے لیے بین الاقوامی قانون کے مطابق، اقوام متحدہ اور ایس سی او چارٹر کی رہنما ہدایات پر سختی سے عمل پیرا رہنے کے لیے پرعزم ہیں، جس کی بشکیک اعلامیے میں بھی توثیق کی گئی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ عالمی منظر نامہ بڑھتی جغرافیائی کشیدگی سے دوچار ہے، اسلام آباد مفاہمتی یادداشت خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب اہم قدم ہے، پاکستان ایس سی او کا فعال اور ذمے دار رکن ہے، جنوبی ایشیا پائیدار امن کے بغیر اپنی مکمل صلاحیت حاصل نہیں کر سکتا، غزہ اور مغربی کنارے میں انسانی المیہ ناقابل تصور مصائب کا باعث ہے، عالمی برادری فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کا احترام کرے، عالمی معاہدوں پر ان کی روح اور الفاظ کے مطابق مکمل عمل ہونا ضروری ہے، پاکستان سماجی تحفظ کو مزید مضبوط بنانے اور ایس سی او خطے میں جامع اور پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ منگل کو یہاں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہان مملکت کی

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3 پر

کرغزستان، وزیراعظم محمد شہباز شریف ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف سٹیٹ سمٹ میں SCO+ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں۔

بلوچستان میں سکیورٹی فورسز کا بڑا آپریشن، 21 دہشت گرد ہلاک، 6 جوان شہید
کارروائیوں کے دوران دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد کیا گیا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (آن لائن) بلوچستان میں سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں کرتے ہوئے 21 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق 31 اگست اور یکم ستمبر کی درمیانی شب ضلع چاغی کے علاقے نوکنڈی اور ضلع پشین کے علاقے زیارت کراس میں دہشت گردوں کے خلاف مختلف کارروائیاں کی گئیں۔ ضلع چاغی میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد این-40 کوئٹہ

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3 پر

ایران اب مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے، ٹرمپ
انسانیت کیخلاف جرائم پر ایران کیخلاف جنگی جرائم کا مقدمہ چلایا جانا چاہیے، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر ایران کو ناکام ریاست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران ختم ہو چکا ہے، ایران پر ایٹم بم سے حملے کے بارے میں سوال احمقانہ قرار دیدیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ٹرمپ سے صحافی نے پوچھا تھا کہ کیا آپ نے ایران پر ایٹمی ہتھیاروں سے حملہ خارج از امکان قرار دیدیا ہے، جس پر ٹرمپ بولے کہ ایران کی فوج مکمل طور پر شکست خوردہ ہے، میں نے انہیں برباد کیا ہوا اور کیا

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان ازبکستان کیساتھ اپنے تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے
آصف علی زرداری

صدر مملکت کی ازبک قیادت اور عوام کو یوم آزادی پر مبارکباد، پاکستان اور ازبکستان اپنی مشترکہ کاوش سے اس شراکت داری کو مزید مضبوط بنائیں گے، آصف علی زرداری کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے جمہوریہ ازبکستان کے صدر شوکت مرزیوف اور ازبکستان کے برادر عوام کو ان کے 35 ویں یوم آزادی پر مبارکباد دی ہے۔ منگل کو ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے اپنے تہنیتی پیغام میں کہا کہ پاکستان ازبکستان کے ساتھ اپنے تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے جو مشترکہ عقیدے، ثقافتی ہم آہنگی،

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3 پر

شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ہر سیاسی مصلحت سے بالاتر ہونا چاہیے، بلاول
بلاول بھٹو زرداری کا اسلام آباد اور راولپنڈی میں بارش کے باعث پیدا ہونے والی اربن فلڈنگ پر تشویش کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اسلام آباد اور راولپنڈی میں بارش کے باعث پیدا ہونے والی اربن فلڈنگ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نشیبی علاقوں میں فوری امداد، انخلا، نکاسی آب اور

بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3 پر

او جی ڈی سی اور امریکی انرجی ٹیکنالوجی کمپنی بیکر ہیوز کے درمیان اہم معاہدہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں تیل و گیس کی مقامی پیداوار بڑھانے کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ او جی ڈی سی اور معروف امریکی

بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 3 پر

ایران تیل و گیس کی ترسیل میں خلل ڈالنے کیلئے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے، جے ڈی وینس
ایران کی قیادت پاگل ہے، ایرانی جنگی اقدامات میں کوئی واضح سٹریٹجک حکمت عملی نظر نہیں آتی، فاکس نیوز کو انٹرویو

واشنگٹن (آن لائن) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران تیل اور گیس کی ترسیل میں خلل ڈالنے کیلئے کچھ بھی کرنے کو تیار ہے۔ فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے جے ڈی وینس کا کہنا تھا کہ ایران کی قیادت پاگل ہے، ایرانی جنگی اقدامات

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 3 پر

یوسف رضا گیلانی کی ناروے کے سفیر کی رہائش گاہ آمد، شاہ ہیرالڈ پنجم کے انتقال پر اظہار تعزیت

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی ناروے کے سفیر کی رہائش گاہ پہنچے اور شاہ ہیرالڈ پنجم کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا۔ قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات بھی درج کیے اور شاہ ہیرالڈ پنجم کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی حکومت اور عوام ناروے سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں، پاکستانی عوام کی دعائیں ناروے کے شاہی خاندان اور عوام کے ساتھ ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ شاہ

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما ملاقات کر رہے ہیں

ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے وژن پر عمل پیرا ہیں، شزا فاطمہ
پاکستان میں سلامتی سمیت دیگر شعبوں میں ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جا رہا ہے، وفاقی وزیر کا خطاب

ریاض (این این آئی) وفاقی وزیر شزا فاطمہ نے کہا ہے کہ پاکستان ڈیجیٹل نیشن کے وژن پر عمل پیرا ہے، عصر حاضر میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی ناگزیر اہمیت اختیار کر چکی ہے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ نے ریاض میں لیپ فائیو 2026 کی افتتاحی تقریب

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 3 پر

نایاب اور معدومیت کے خطرے سے دوچار فنون کے تحفظ کے لیے خصوصی اقدامات کر رہے ہیں، اورنگزیب خان کھچی
فنون لطیفہ اور روایتی دستکاریوں سے وابستہ فنکار پاکستان کا قیمتی ثقافتی اثاثہ ہیں، جن کے فن کو زندہ رکھنا قومی ذمہ داری ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ حکومت نایاب، روایتی اور معدومیت کے خطرے سے دوچار فنون کو محفوظ بنانے اور انہیں آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے اس

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 3 پر

والدہ کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان اور بڑا صدمہ ہے، ایاز صادق

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے سینئر صحافی عاطف بٹ کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے اپنے تعزیتی پیغام میں عاطف بٹ اور ان کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان اور بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 3 پر

پارلیمانی سفارت کاری دو طرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی
خطے میں امن اور مذاکرات کے فروغ کے لیے پاکستان کا کردار مثبت اور تعمیری ہے، جرمن رکن پارلیمنٹ کرسٹوف شمڈ

اسلام آباد (آن لائن) ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی سید غلام مصطفیٰ شاہ سے جرمن پارلیمنٹ کے رکن کرسٹوف شمڈ کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں دو طرفہ ملی اور پارلیمانی تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پاکستان جرمنی کے ساتھ اپنے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے، جرمنی کے درمیان تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں دونوں فریقوں نے پاکستان اور

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3 پر

غزہ میں اسرائیلی بمباری سے 3 بچوں سمیت 4 فلسطینی شہید

غزہ (این این آئی) غزہ میں اسرائیلی جنگی طیاروں کی بمباری اور فائرنگ سے 3 بچوں سمیت کم از کم 4 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ میں متعدد اہداف کو نشانہ بناتے ہوئے دعویٰ کیا کہ حملوں کا مقصد اسرائیلی سیکیورٹی فورسز کو لاحق خطرات کا خاتمہ

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 3 پر

سٹاک مارکیٹ میں تیزی کے بعد مندی، ہنڈرڈ انڈیکس منفی زون میں بند ہوا

کراچی (آن لائن) پاکستان سٹاک مارکیٹ میں منگل کو زبردست تیزی کے بعد مندی چھا گئی جس کے باعث ہنڈرڈ انڈیکس منفی زون میں بند ہوا۔ کاروباری ہفتے کے دوسرے روز کاروبار کے آغاز پر سٹاک ایکسچینج میں تیزی دیکھنے میں آئی، 800 سے

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 3 پر

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال CPEC ایکشن پلان 2025-2029 پر عملدرآمد پر پیش رفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پاکستان میں لائیو اسٹاک اور پولٹری کے شعبے میں برآمدات کے وسیع امکانات موجود ہیں، قائمہ کمیٹی غذائی تحفظ
منہ کھر کی بیماریوں (ایف ایم ڈی)، محدود حکومتی معاونت اور عالمی مارکیٹ میں مسابقت جیسے چیلنجز پر قابو پانا ضروری ہے، ارکان

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے غذائی تحفظ و تحقیق کے اجلاس میں لائیو اسٹاک، گوشت اور پولٹری کی پیداوار و برآمدات بڑھانے کیلئے حکومتی اقدامات، عالمی منڈیوں تک رسائی اور صنعت کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں حکام اور پولٹری ایکسپورٹرز نے کہا کہ پاکستان میں لائیو اسٹاک اور پولٹری کے شعبے میں برآمدات کے وسیع امکانات موجود ہیں، تاہم منہ کھر کی بیماریوں (ایف ایم ڈی)، محدود حکومتی

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3 پر

بانی پی ٹی آئی کو جیل رولز کے مطابق طبی سہولیات فراہم، بشریٰ بی بی کو قید تنہائی میں نہ رکھا جائے، اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی جیل میں قید تنہائی سے متعلق درخواستیں قابل سماعت قرار دیتے ہوئے نمٹا دیں، فیصلے میں کہا گیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو جیل رولز کے مطابق طبی سہولیات فراہم کی جائیں، بشریٰ بی بی کو قید تنہائی میں نہ رکھا

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3 پر

شنگھائی تعاون تنظیم ترقیاتی صلاحیت کی حامل نئی علاقائی تعاون تنظیم بن گئی ہے، چینی صدر
ایس سی او کو تاریخ کی سمت کی مثبت انداز میں رہنمائی کرنی چاہیئے، شی جن پھنگ

بیجنگ (این این آئی) چینی صدر شی جن پھنگ نے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے چھبیسویں سربراہی اجلاس میں شرکت کی۔ منگل کے روز شنگھائی تعاون تنظیم کے روٹیٹنگ چیئرمین ملک کرغزستان کے صدر صدیر جاپاروف نے اجلاس کی

بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 3 پر

جنگ میں تباہ فوجی مراکز محفوظ مقامات پر دوبارہ قائم کر دیئے، ایران کا دعویٰ

تہران (این این آئی) ایران کے پاسداران انقلاب کے کمانڈر کے سینئر مشیر بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی نے دعویٰ کیا ہے کہ حالیہ جنگ کے دوران نقصان پہنچنے والے ایرانی فوجی مراکز کو زیادہ محفوظ مقامات پر دوبارہ قائم کر دیا گیا ہے اور وہاں پہلے سے جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ زیادہ تیز رفتاری سے کام جاری ہے، ایرانی میڈیا کے مطابق محمد رضا نقدی نے جنگ کے بعد ایران کی فوجی تنصیبات اور دفاعی پیداوار کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ جن مراکز کو جنگ کے دوران نقصان پہنچا تھا،

بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان سندھ طاس معاہدے اور ثالثی عدالت کے فیصلے کے بعد اپنا حق نہیں چھوڑے گا، طارق فضل چوہدری
دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں امن کے عزم کو کمزور نہیں کر سکتیں، وفاقی وزیر پارلیمانی امور کی صاحبزادہ احمد عمران نقشبندی سے گفتگو

اسلام آباد / کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ مستقل ثالثی عدالت کا سندھ طاس معاہدے کا

بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 3 پر

اسحاق ڈار کی ایرانی، روسی، تاجک، قازق اور آرمینیا کے ہم منصبوں سے ملاقاتیں
ان ممالک نے پاکستان کی امن کوششوں کو سراہتے ہوئے مختلف شعبوں میں باہمی تعاون بڑھانے میں گہری دلچسپی ظاہر کی، دفتر خارجہ

بشکیک، اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ایرانی، روسی، تاجک، قازق اور آرمینیا کے ہم منصبوں سے ملاقاتیں ہوئیں جن میں باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان ممالک نے پاکستان کی امن کوششوں کو سراہتے ہوئے مختلف شعبوں میں باہمی تعاون بڑھنے میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی کے مطابق وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ایرانی، روسی، تاجک اور قازق ہم

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 3 پر

ستمبر 1965 کی جنگ کا پہلا روز، پاک افواج نے بھارتی جارحیت کا بھرپور مقابلہ کیا

اسلام آباد (آن لائن) ستمبر 1965 کی جنگ کا پہلا روز پاک فوج اور فضائیہ کے لیے غیر معمولی عزم، پیشہ ورانہ مہارت اور وفاع وطن کے جذبے کی ایک اہم مثال بن کر سامنے آیا۔ جنگ سے قبل کئی ماہ سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں اضافہ

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3 پر

سونے کی عالمی اور مقامی مارکیٹوں میں قیمت کم ہو گئی
سونا عالمی سطح پر 8 ڈالر فی اونس اور مقامی مارکیٹ میں 800 روپے فی تولہ سستا ہو گیا

کراچی (این این آئی) سونے کی عالمی اور مقامی مارکیٹوں میں قیمت کم ہو گئی۔ بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں منگل کے روز فی اونس سونے کی قیمت 8 ڈالر کی کمی سے 4 ہزار 428 ڈالر کی سطح پر آگئی۔ عالمی مارکیٹ کے زیر اثر مقامی صرافہ بازاروں میں بھی آج کاروباری ہفتے کے دوسرے دن 24 قیراط کے حامل فی تولہ سونے کی قیمت بھی

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 3 پر

وزیر اعظم اپنا گھر پروگرام تیزی سے کامیابی کی منازل طے کر رہا ہے، خرم شہزاد
2026 کے بعد سے اس سکیم کے تحت ہاؤسنگ فنانسنگ کی فراہمی اور تعمیراتی شعبے میں تاریخی پیش رفت دیکھنے میں آئی، مشیر خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ ملک میں کم آمدنی والے طبقے کو چھت کی فراہمی اور معاشی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لیے وزیر اعظم اپنا گھر پروگرام تیزی سے کامیابی کی منازل طے کر رہا ہے، یہ اب ایک خاندان کیلئے

بقیہ نمبر 32 صفحہ نمبر 3 پر

مکہ دفاعی معاہدے، بھارت سمیت عالم اسلام کے دشمنوں کی نیندیں حرام ہو گئی ہیں
وزیر دفاع خواجہ آصف

معاہدہ ہرگز کسی ملک کے خلاف اشتعال انگیزی کے لئے نہیں بلکہ خالصتاً خطے کے امن و امان کو تقویت دینے کے لئے ہے، خواجہ آصف

استنبول (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدے کے باعث بھارت سمیت عالم اسلام کے دشمنوں کی نیندیں ضرور حرام ہو گئی ہیں تاہم یہ معاہدہ ہرگز کسی ملک کے خلاف اشتعال انگیزی کے لئے نہیں بلکہ خالصتاً خطے کے امن و امان کو تقویت دینے کے لئے ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کل کے اجلاس کے دوران جذبات نہایت

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3 پر

پاکستان علماء کونسل کا سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے تاریخی اجلاس کے فیصلوں کا بھرپور خیر مقدم
تینوں برادر ممالک نے عالم اسلام کے اتحاد، مشترکہ دفاع اور محفوظ مستقبل کے لیے تاریخی فیصلے کیے ہیں، حافظ طاہر اشرفی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان علماء کونسل نے استنبول میں ہونے والے سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے تاریخی اجلاس کے فیصلوں کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ تینوں برادر ممالک نے عالم اسلام کے اتحاد، مشترکہ دفاع اور محفوظ مستقبل کے لیے تاریخی فیصلے کیے ہیں، مکہ دفاعی اتحاد کے پہلے سیکرٹری جنرل کی پاکستان سے تقرری

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 3 پر

شہداء کی عظیم قربانیاں دہشتگردی کیخلاف قوم کے پختہ عزم کا ثبوت ہیں
محسن نقوی

دہشتگردوں اور سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ پوری قوم کی آواز ہے، قوم دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، وزیر داخلہ

اسلام آباد، بشکیک (آن لائن) صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین اور شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ شہداء نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی

بقیہ نمبر 39 صفحہ نمبر 3 پر

اقتصادی دباؤ سے ایران اپنا رویہ تبدیل نہیں کرے گا، سابق امریکی سفیر
موجودہ صورتحال میں چین اور روس مکمل طور پر امریکا کے موقف کے ساتھ نہیں، جوئی ہڈ

واشنگٹن (این این آئی) سابق امریکی سفیر جوئی ہڈ نے کہا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ ایران پر اقتصادی دباؤ بڑھانے کے ساتھ فوجی کارروائی کی دھمکیاں دے رہی ہے، امریکی پابندیاں ایران کو اچانک اپنا رویہ تبدیل کرنے پر مجبور نہیں کریں گی۔ عرب میڈیا کو

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3 پر

27 مارچ کو وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی لیڈ کرے گا، ہم حقوق کیلئے آ رہے ہیں ہم پر امن ہونگے کوئی تشدد نہیں ہو گا
ہم اڈیالہ جیل کے گیٹ توڑنے نہیں آ رہے انصاف دیا جائے، بانی کو سات سزائیں ہوئیں، 3 سوکیسز بنائے گئے

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے کہا ہے کہ 27 ستمبر کو ہم اسلام آباد فتح کرنے نہیں آ رہے، ہمیں انصاف کہیں سے نہیں ملا ہم اپنے حقوق مانگنے آ رہے ہیں۔ 27 مارچ کو وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی لیڈ کرے گا۔ ہم حقوق کیلئے آ رہے ہیں ہم پر امن ہونگے کوئی تشدد نہیں ہو گا۔ ہم ریاست یا صوبے کے وسائل کو استعمال نہیں کرینگے۔ ہم اڈیالہ جیل کے گیٹ توڑنے نہیں آ رہے ہم چاہتے ہیں ہمیں انصاف دیا جائے۔ بانی

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 3 پر

اسلام آباد میں زیر زمین پانی کی ری چارجنگ کے اقدامات مزید بڑھانے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر مصدق ملک

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی رابطہ کاری ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے اسلام آباد میں زیر زمین پانی کے ذخائر میں مسلسل کمی کے تدارک کے لیے زیر زمین پانی کی ری چارجنگ کے اقدامات کو مزید وسعت دینے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشترکہ آبی وسائل پر

بقیہ نمبر 44 صفحہ نمبر 3 پر

نادرا اور وفاقی تعلیمی بورڈ کے درمیان طلبہ کی رجسٹریشن اور تعلیمی اسناد کے نظام کو مربوط بنانے کا معاہدہ

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) اور وفاقی بورڈ برائے ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم نے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے لئے طلبہ کی رجسٹریشن کے نظام کو مربوط بنایا جائیگا، معاہدے کے تحت ڈیٹا کے باہمی

بقیہ نمبر 45 صفحہ نمبر 3 پر

مقبوضہ کشمیر، اگست 2019 کے بعد سے بھارتی فورسز نے 1069 کشمیریوں کو شہید کیا
پر امن کشمیریوں کے خلاف آنسو گیس، گولیوں اور پیلٹ گنوں سمیت طاقت کے وحشیانہ استعمال سے 2 ہزار 708 افراد زخمی ہوئے

سری نگر (این این آئی) بھارتی قابض فورسز نے اپنی ریاستی دہشت گردی کی جاری کارروائیوں کے دوران اگست 2019 میں غیر قانونی طور پر زیر قبضہ جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کی منسوخی کے بعد گزشتہ سات سال میں 1069 کشمیریوں کو شہید کیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے ریسرچ سیکشن کی طرف سے آج جاری کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق بھارتی فوج، راشٹریہ رائفلز، سینٹرل ریزرو پولیس فورس، اسپیشل آپریشنز گروپ اور بدنام زمانہ تحقیقاتی

بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 3 پر

جڑواں شہروں میں موسلادھار بارش، متعدد آبادیاں ڈوب گئیں، تعلیمی اداروں میں تعطیل
پانی گھروں اور دکانوں میں داخل ہونے کے باعث لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور شہریوں کے کروڑوں گھریلو سامان پانی میں ڈوب گیا، شاہراہوں کو ادارت جاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور راولپنڈی میں موسلادھار بارش کے باعث متعدد آبادیاں ڈوب گئیں، پانی گھروں اور دکانوں میں داخل ہو گیا جس کے باعث لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور شہریوں کے کروڑوں کے گھریلو سامان پانی میں ڈوب گیا جبکہ راولپنڈی کے تعلیمی اداروں میں چھٹی کا اعلان کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش صبح 3 بج کر 20 منٹ پر شروع ہوئی جو صبح 8 بجے تھمی، شدید بارش کے باعث سڑکیں اور علاقے تالاب کا منظر پیش کرنے لگے اور متعدد مقامات پر کئی کئی فٹ تک پانی جمع ہوا۔ پیر دھائی

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 3 پر

پولیس اور سی ٹی ڈی کا شاہ حسن خیل میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 2 خوارج دہشتگرد جہنم واصل

لکی مروت (آن لائن) ضلع لکی مروت کے علاقہ شاہ حسن خیل میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے دو خوارج دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا۔ یہ کامیاب کارروائی پولیس اور سی ٹی ڈی کی جانب سے مشترکہ طور پر رات کے اوقات میں ٹارگٹڈ انٹیلی جنس بیسڈ

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 3 پر

وفاقی وزیر برائے آئی ٹی اور ٹیلی کمیونیکیشن شازہ فاطمہ خواجہ ریاض میں لیپ 2026 میں اہم نوٹ تقریر کر رہی ہیں۔

وزیر ریلوے کی ازبکستان کے 35 ویں یوم آزادی پر اس کی قیادت اور عوام کو مبارکباد، باہمی روابط مضبوط بنانے کا عزم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے ازبکستان کے 35 ویں یوم آزادی کے موقع پر صدر شوکت مرزایوف، حکومت اور برادر ازبک عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک تہنیتی پیغام میں وزیر ریلوے نے کہا کہ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان گہرے تاریخی،

بقیہ نمبر 46 صفحہ نمبر 3 پر

مقبوضہ کشمیر: میڈیکل انٹرنز کا وظیفہ میں اضافے کا مطالبہ، ہڑتال کی دھمکی
موجودہ وظیفہ کو بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ذمہ داریوں کی نوعیت کے پیش نظر ناکافی ہے

سری نگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں جموں و کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس انٹرنز کی ماہانہ وظیفہ میں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے قابض حکام کو ہڑتال کی دھمکی دی ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن نے ایک خط کے ذریعے قابض حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ انٹرنز کے طویل عرصے سے زیر التوا وظیفہ میں اضافے کا مطالبہ پورا کریں۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ سرکاری میڈیکل کالجز اور دیگر مراکز صحت میں انٹرنز کو ماہانہ صرف

بقیہ نمبر 37 صفحہ نمبر 3 پر

ملک کو بحرانوں سے نکالنے کا واحد حل آئین کی بالادستی میں ہے
فضل الرحمن

ریاستی اور حکومتی امور آئینی حدود کے اندر چلائے بغیر ملک میں پائیدار سیاسی استحکام قائم نہیں ہو سکتا، سربراہ جمعیت علماء اسلام

جیکب آباد (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش سیاسی، معاشی اور آئینی بحرانوں کا واحد حل آئین کی بالادستی، حقیقی جمہوریت، پارلیمنٹ کی بالادستی اور عوامی مسائل کے عملی حل میں ہے، ریاستی اور حکومتی امور آئینی حدود کے اندر چلائے بغیر ملک میں پائیدار سیاسی استحکام قائم نہیں ہو سکتا۔ وہ سندھ کے دورے کے بعد جے یو آئی سندھ کے امیر مولانا عبدالقیوم ہالیجوی

بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 3 پر

اسلام آباد ہائیکورٹ کا عمران خان اور بشریٰ بی بی کو قید تنہائی میں نہ رکھنے کا حکم
جسٹس خادم حسین سومرو نے مبینہ قید تنہائی میں رکھنے کیخلاف درخواستوں کا فیصلہ، ہدایات کیساتھ نمٹا دیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس خادم حسین سومرو نے عمران خان اور بشریٰ بی بی کو جیل میں مبینہ قید تنہائی میں رکھنے کیخلاف درخواستوں کا فیصلہ ہدایات کیساتھ نمٹا دیا۔ عدالت نے بانی پی ٹی آئی جبکہ مشعرہ خاور مانیکا نے بی بی کو جیل

بقیہ نمبر 34 صفحہ نمبر 3 پر

ہماری نوجوان آبادی پاکستان کا معاشی اثاثہ ہے
احسن اقبال

ترقی کی راہداری صنعتی اور زرعی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کر کے برآمدات کو فروغ دے گی، وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ سی پیک کے دوسرے مرحلے کی معاشی صلاحیت سے بھرپور استفادہ کے لیے نجی شعبے کو قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے سی پیک کے 2025 تا 2029ء کے عملی منصوبے پر عمل درآمد کے ایک سال کی پیش رفت کا جائزہ لینے

بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 3 پر

Daily Nara-e-Haq
روزنامہ نعرۂ حق
ABC
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز گواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556612

ڈیزل کی قیمت میں کمی پٹرول کے نرخوں میں اضافہ

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء ؁ اللہ تارڑ کے مطابق، وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر ا?ئل ریفائنریز کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہوئے جس کے نتیجے میں ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے سے زائد کمی ہوئی۔ یہ عوام کے لیے بڑا ریلیف اور ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب کرنے والا اہم اقدام ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات کا کہنا ہے کہ ڈیزل کا بڑا حصہ ملک میں مقامی طور پر ریفائن اور تیار کیا جاتا ہے اس لیے اوگرا کی جانب سے ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے سے زائد کمی ہوئی۔ عطاء ؁ اللہ تارڑ نے مزید کہا کہ خطے میں جنگ کے باعث پوری دنیا میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا تاہم حکومت نے عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا، حکومت نے 130 ارب روپے کی لاگت سے ٹارگٹڈ سبسڈی بھی فراہم کی اور مشکل ترین حالات میں پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کی کوشش کی جو حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ واضح رہے کہ حکومت نے ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کے ساتھ پٹرول کے نرخوں میں اضافہ بھی کیا ہے۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ پٹرول عام ا?دمی کی سواری کے لیے ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور حکومت اس کی قیمت میں مسلسل اضافہ کرتی چلی جا رہی ہے۔ وزیر اطلاعات نے خطے کی جس جنگ کا حوالہ دیا ہے اس کا سب سے زیادہ نقصان پاکستانی عوام کو ہوا ہے، خطے اور دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں یوں بے تحاشا اضافہ نہیں ہوا جیسے پاکستان میں کیا گیا بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ جنگ کا بہانہ بنا کر عوام کو خوب لوٹا گیا۔ ا?ئی ایم ایف کا نام لے کر پٹرولیم لیوی کی مد میں عوام کے معاشی بوجھ میں ناروا اضافہ کیا گیا۔ پٹرول کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ حکومت کی طرف سے عوام کے لیے واضح طور پر پیغام ہے کہ اسے عوام کی مشکلات اور پریشانیوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ اہلِ اقتدار کو شاید یہ بات سمجھ نہیں ا? رہی کہ عوام کے مسائل جس تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور ان کی وجہ سے عام ا?دمی میں جو بے چینی پائی جاتی ہے

میڈیا کا افق، مسلم دنیا کا جمود اور کشمیری بیانیہ۔

تاریخ کے سائے میں کچھ چیخیں ایسی ہوتی ہیں جو فضا میں گونج کر ختم نہیں ہوتیں، بلکہ وہ وقت کی دیواروں سے ٹکرا کر صدیوں کا نوحہ بن جاتی ہیں۔ ہم اکیسویں صدی کے اس چکا چوند دور میں سانس لے رہے ہیں جہاں معلومات کی فراوانی کا دعویٰ کیا جاتا

عریبہ عظیم۔

ہے، جہاں سرحدیں ڈیجیٹل اسکرینوں کے ایک کلک سے ختم ہو جاتی ہیں، اور جہاں دنیا کے ایک کونے میں پیش آنے والا واقعہ چند سیکنڈز میں کروڑوں انسانوں کی نظروں سے گزر جاتا ہے۔ لیکن اس تمام تر تکنیکی پیش رفت، ابلاغی انقلاب اور الگورتھم کی کرشمہ سازی کے باوجود، ایک سوال انسانی ضمائر پر کوڑے برسا رہا ہے: کیا مواصلات کے اس سمندر میں مظلوم کی سچائی واقعی ساحلِ مراد تک پہنچ پا رہی ہے؟ یا پھر عالمی سیاست، معاشی مفادات اور سفارتی مجبوریوں نے حق کی آواز کو اس قدر بوجھل کر دیا ہے کہ سچائی اپنے ہی وجود کی صفائیاں دیتے دیتے دم توڑ رہی ہے؟
جب ہم جغرافیائی اور سیاسی نقشوں سے ہٹ کر تاریخ کی کربناک گہرائیوں میں اترتے ہیں، تو وادی کشمیر محض ایک زمین کا ٹکڑا یا برف پوش پہاڑوں اور بہتے آبشاروں کا خطہ نظر نہیں آتی، بلکہ وہ مظلومیت، صبر اور استقامت کا ایک ایسا باب بن کر سامنے آتی ہے جسے خونِ جگر سے لکھا گیا ہے۔ 5 اگست 2019ء ؁ کو بھارتی حکومت کی جانب سے آئین کے آرٹیکل 370 اور 35A کی منسوخی کے بعد وادی کی جو ہیئت تبدیل کی گئی، اس نے اس المیے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس عالمی اور علاقائی ابلاغی افق پر کشمیریوں کی اصل آواز ابھر سکی؟ یا پھر عالمی برادری، پاکستان اور مسلم دنیا کا بیانیہ محض نعروں اور بیانات تک محدود رہا؟ خبروں کی عالمی منڈی میں انسان کی قیمت اس کے جغرافیے، معاشی وزن اور جیو پولیٹیکل مفادات کے حساب سے طے کی جاتی ہے۔ مغربی میڈیا، خواہ وہ بی بی سی ہو، سی این این ہو، واشنگٹن پوسٹ ہو یا نیویارک ٹائمز کے معتبر ایوانوں پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں، تو وہاں انسانی حقوق کی پامالی پر دوہری منطق اور واضح تضاد کا راج دکھائی دیتا ہے۔
جب یورپ یا دنیا کے دیگر پسندیدہ خطوں میں کوئی سیاسی یا ملٹری کشمکش پیدا ہوتی ہے، تو راتوں رات بین الاقوامی صحافت کا محور انسانی آزادی، شہری حقوق اور جمہوری قدریں بن جاتی ہیں۔ رپورٹرز کی فوجیں تندہی سے مظلومین کے حقوق کا دفاع کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن جب بات وادی؟ کشمیر کی آتی ہے جہاں مسلسل کئی دہائیوں سے لاکھوں نفوس بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھے گئے ہیں —تو صحافتی الفاظ کی ساخت اچانک بدل جاتی ہے۔ عالمی میڈیا کشمیریوں کی جائز، قانونی اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق جدوجہدِ آزادی کو اکثر "سیکیورٹی کا مسئلہ"، "سرحدی کشیدگی" یا "دو جوہری طاقتوں کا دوطرفہ تنازع" قرار دے کر سچائی پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ وہ اس بنیادی حقیقت کو نظرانداز کر دیتے ہیں کہ یہ لڑائی صرف دو ملکوں کے درمیان زمین کے ٹکڑے کا تنازع نہیں ہے، بلکہ یہ اٹھارویں اور انیسویں صدی کے بعد باقی رہ جانے والے ایک ایسے انسانی المیے کی داستان ہے جس میں اکیسویں صدی کا انسان اپنے بنیادی حق، یعنی "حقِ خودارادیت" کی بھیک مانگ رہا ہے۔
دوسری جانب بھارتی میڈیائی مشینری نے ایک منظم اور خطرناک "انفارمیشن وارفیئر" قائم کر رکھی ہے، جس کا مقصد کشمیریوں کی آواز کو عالمی دنیا تک پہنچنے سے پہلے ہی مسخ کرنا ہے۔ سچائی کو جھوٹ کے پردوں میں چھپانا، کشمیری نوجوانوں کو اپنے ہی گھر میں بیگانگی کے احساس سے دوچار کرنا، اور ان کی معصوم آوازوں کو 'انتہا پسندی' اور 'دہشت گردی' کے رنگ میں رنگ کر دنیا کے سامنے پیش کرنا بھارتی زرخرید میڈیا کا روزمرہ کا شیوہ بن چکا ہے۔ اس منظم ابلاغی زہر کا سب سے بڑا ثبوت یورپی یونین کی تحقیقی لیب DisinfoLabEU کی انکشافاتی رپورٹ "Indian Chronicles" کی صورت میں دنیا کے سامنے آیا۔

سب حیران، سب پریشان، اسلام ا?باد میں اگلی حکومت کی سرگوشیاں

پاکستان کی سیاست میں خاموشی اکثر سکون کی علامت نہیں ہوتی، کسی بڑے طوفان سے پہلے کا وقفہ ہوتی ہے اس وقت اسلام ا?باد میں بھی کچھ ایسی ہی خاموشی، کچھ ایسی ہی سرگوشیاں اور کچھ ایسا ہی خوف محسوس ہو رہا ہے بظاہر حکومت قائم ہے، پارلیمان چل رہی ہے، وزارتیں موجود ہیں، فائلیں حرکت میں ہیں، سرکاری گاڑیاں دوڑ رہی ہیں، مگر

محمد اکرم چوہدری a

سیاست کی زمین کے نیچے عجیب سی گڑگڑاہٹ ہے مولانا فضل الرحمان اور محمود خان اچکزئی کی ملاقات نے اسی گڑگڑاہٹ کو ا?واز دے دی ہے۔
بات اب محض ملاقاتوں، تصویروں اور چائے کی پیالیوں تک محدود نہیں رہی اپوزیشن جماعتوں کو ایک مشترکہ محاذ پر لانے کی کوشش عملی سیاست کی طرف بڑھتی دکھائی دے رہی ہے وہ سیاسی قوتیں جو کل تک ایک دوسرے کو شک کی نگاہ سے دیکھتی تھیں، ا?ج ایک ہی میز کے گرد بیٹھنے کی ضرورت محسوس کر رہی ہیں اور پاکستانی سیاست میں جب مخالف ایک دوسرے کی غلطیاں بھول کر مشترکہ دشمن تلاش کرنا شروع کر دیں تو حکمرانوں کو کیلنڈر نہیں، دیوار پر لکھی تحریر پڑھنی چاہیے۔
پی ٹی ا?ئی نے غصے کے ساتھ سیاست بھی سیکھ لی ہے؟ سب سے بڑی تبدیلی پی ٹی ا?ئی کے انداز میں دکھائی دے رہی ہے ایک وقت تھا جب تحریک انصاف کی سیاست کا مرکزی نعرہ تقریباً یہی تھا کہ ہم اکیلے کافی ہیں باقی سب پرانے ہیں، باقی سب ناکام ہیں، باقی سب ایک طرف اور ہم دوسری طرف۔ لیکن اقتدار سے باہر کے موسم بڑے بڑے سیاسی فلسفے تبدیل کر دیتے ہیں۔
ا?ج پی ٹی ا?ئی کو بھی اندازہ ہو رہا ہے کہ مقبولیت اور اقتدار کے درمیان ایک لمبا، ٹیڑھا اور کانٹوں سے بھرا راستہ ہوتا ہے جلسے طاقت دکھاتے ہیں، ووٹ سیاسی وزن دیتا ہے، سوشل میڈیا بیانیہ بناتا ہے، مگر اقتدار کی بساط پر اتحادی بھی درکار ہوتے ہیں اسی لیے محمود خان اچکزئی اہم ہو گئے اسی لیے مولانا فضل الرحمان سے رابطہ اہم ہو گیا اور اسی لیے وہ دروازے بھی کھٹکھٹائے جا رہے ہیں جن کے سامنے کبھی سیاسی تالے لگائے گئے تھے یہ پی ٹی ا?ئی کی کمزوری بھی سمجھی جا سکتی ہے اور سیاسی بلوغت بھی۔
اصل فیصلہ ا?نے والا وقت کرے گا مولانا پھر درمیان میں کھڑے ہیں پاکستانی سیاست کی ایک عجیب روایت ہے جب راستے بند ہونے لگتے ہیں تو کسی نہ کسی موڑ پر مولانا فضل الرحمان کھڑے نظر ا?تے ہیں کبھی حکومت ان سے بات کرنا چاہتی ہے، کبھی اپوزیشن۔ کبھی وہ کسی اتحاد کا حصہ ہوتے ہیں، کبھی اتحاد بنانے والے اور کبھی ایسا پل بن جاتے ہیں جس کے دونوں کناروں پر کھڑے لوگ ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے۔
ا?ج پھر مولانا کے گرد سیاسی سرگرمی بڑھ رہی ہے مشترکہ اپوزیشن محاذ کی بات اگر واقعی تنظیم، ایجنڈے اور عملی حکمت عملی تک پہنچ گئی تو معاملہ حکومت مخالف چند بیانات سے بہت ا?گے نکل سکتا ہے لیکن اصل امتحان ایک ہی ہوگا کیا یہ جماعتیں صرف حکومت کیخلاف اکٹھی ہیں یا کسی مشترکہ سیاسی راستے پر بھی متفق ہیں؟ کیونکہ پاکستان میں حکومت گرانے کے لیے اتحاد بنانا نسبتاً ا?سان رہا ہے، اتحاد کو زندہ رکھنا ہمیشہ مشکل۔
پیپلز پارٹی کی پریشانی اصل کہانی ہے اس پوری تصویر کا سب سے دلچسپ کردار پیپلز پارٹی ہے وہ حکومت کے ساتھ بھی ہے اور حکومت سے فاصلے کی زبان بھی بول رہی ہے اقتدار کا حصہ بھی ہے اور عوامی مسائل کا مقدمہ بھی اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہتی ہے یہ سیاسی مہارت ہے یا ا?نے والے خطرے کی بو؟ پیپلز پارٹی جانتی ہے کہ مہنگائی کا غصہ ووٹر پارٹیوں میں تقسیم کر کے نہیں دیکھتا۔ بجلی کا بل جب گھر میں ا?تا ہے تو اس پر یہ نہیں لکھا ہوتا کہ اس میں کتنے روپے ن لیگ کے ہیں اور کتنے پیپلز پارٹی کے، حکومت کے ساتھ بیٹھنے والا ا?خرکار حکومت کے فیصلوں کا سیاسی بوجھ بھی اٹھاتا ہے اسی لیے پیپلز پارٹی کی بے چینی کو معمولی نہ سمجھا جائے وہ اپنے لیے سیاسی دروازے کھلے رکھنا چاہتی ہے۔
پاکستان کی سیاست کا پرانا اصول ہے جب اتحادی بار بار دروازے کی طرف دیکھنے لگے تو میزبان کو کھانے سے زیادہ دروازے کی فکر ہونی چاہیے ن لیگ کے پاس حکومت ہے، مگر کہانی کس کے پاس ہے؟ مسلم لیگ ن اس وقت ایک عجیب سیاسی مسئلے میں پھنسی ہوئی دکھائی دیتی ہے اقتدار اس کے پاس ہے وزیرِاعظم اس کا ہے وفاقی حکومت اس کی قیادت میں ہے مگر سیاسی گفتگو کا مرکز بار بار کوئی اور بن رہا ہے کبھی پی ٹی ا?ئی، کبھی بلاول، کبھی مولانا، کبھی اچکزئی۔ اور حکمران جماعت زیادہ تر اپنی کارکردگی سمجھاتی یا مخالفین کے حملوں کا جواب دیتی دکھائی دیتی ہے یہ خطرناک جگہ ہوتی ہے۔
سیاست میں صرف حکومت کرنا کافی نہیں، لوگوں کو یہ یقین دلانا بھی ضروری ہوتا ہے کہ کل بھی ا?پ ہی حکومت کرنے والے ہیں جس دن حکمران جماعت کے اپنے کارکن کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہو جائے کہ اگلا سیاسی بندوبست کیا ہوگا، اسی دن اقتدار کی مضبوط عمارت میں پہلی نفسیاتی دراڑ پڑ جاتی ہے اصل بم معیشت ہے لیکن اسلام ا?باد کی تمام ملاقاتوں، جوڑ توڑ اور سیاسی اتحادوں سے بڑا مسئلہ ایک عام پاکستانی کے گھر میں پڑا ہے۔ بجلی کا بل، گیس کا خرچ، بچوں کی فیس، راشن، دوائی، کرایہ، روزگار
حکومت کے پاس معاشی اعداد ہیں استحکام کے دعوے ہیں مہنگائی کی شرح میں بہتری کے دلائل ہیں معیشت کے بحران سے نکلنے کی کہانی بھی موجود ہے مگر عوام کے پاس کیلکولیٹر ہے تنخواہ ایک طرف، اخراجات دوسری طرف، اور دونوں کے درمیان بڑھتا ہوا فاصلہ، یہی فاصلہ حکومتوں کو کھا جاتا ہے، عام ا?دمی کو شرح نمو سمجھانے سے پہلے اس کی جیب کو یقین دلانا پڑتا ہے کہ حالات واقعی بہتر ہوئے ہیں کیونکہ بھوکا پیٹ معاشی پریس کانفرنس نہیں سنتا اور خالی جیب جی ڈی پی نہیں پڑھتی۔
سوشل میڈیا پر تو حکومتیں روز گر رہی ہیں! پھر ا?تا ہے پاکستانی سیاست کا سب سے گرم بازار سوشل میڈیا وہاں انقلاب بھی تیار ہے، حکومت بھی جا رہی ہے، نئے اتحاد بھی بن چکے ہیں

محسن پاکستان

کیا ا?پ جانتے ہیں کہ پاکستان کی سیاست میں ایک ایسا شخص تیزی سے نمایاں ہو رہا ہے، جو لفظی گولہ باری سے زیادہ عملی اقدامات پر یقین رکھتا ہے؟ بیرونی معاملات ہوں یا ملکی سیاست کے پیچیدہ مسائل، اس کا انداز ہمیشہ ایک خاموش سپاہی جیسا رہا ہے۔ بات امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کی ہو، اور پاکستان کی داخلی سیاست میں نئے صوبوں

غازی بابر

کے قیام کی بحث ہو، یا مختلف سیاسی جماعتوں کو ایک میز پر لانے کی کوشش——وہ شخص اکثر شور سے دور، مگر فیصلہ کن معاملات کے قریب نظر ا?تا ہے۔ اب ا?پ بھی سوچ رہے ہوں گے کہ ا?خر یہ شخص ہے کون؟۔ تو جناب، یہ کوئی اور نہیں بلکہ پاکستان کے وزیرِداخلہ، محسن نقوی ہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی ا?ج کے حکومتی سیٹ اپ میں ایک اہم اور بااثر شخصیت کے طور پر سامنے ا?ئے ہیں۔ حکومت کے کئی حساس اور پیچیدہ معاملات میں ان کی موجودگی نمایاں دکھائی دیتی ہے۔ انہیں مقتدر حلقوں کے قریب سمجھا جاتا ہے، اسی لیے حکومتی معاملات میں ان کے کردار کو نظرانداز کرنا ا?سان نہیں۔ حالیہ امریکا ایران کشیدگی کے دوران بھی محسن نقوی کا کردار خاص طور پر زیرِ بحث ا?یا۔ ایران کے ساتھ ان کے مسلسل رابطے، دورے اور مختلف سطحوں پر پیغام رسانی نے پاکستان کو ایک مشکل سفارتی صورتحال میں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع دیا۔ یہاں ایک بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سفارت کاری ہمیشہ پریس کانفرنسوں، بلند ا?واز بیانات یا بڑے دعووں کا نام نہیں۔ کئی مرتبہ اصل سفارت کاری بند کمروں میں ہونے والی گفتگو، مختلف فریقوں کے درمیان رابطے اور کشیدگی کم کرنے کی کوششوں سے ہوتی ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی معمولی معاملہ نہیں تھا۔ ایسے ماحول میں کسی بھی فریق کو مذاکرات کی میز تک لانا اور بات چیت کے لیے گنجائش پیدا کرنا ا?سان کام نہیں ہوتا۔ اس پورے عمل میں پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت کے ساتھ محسن نقوی کی کوششوں کو بھی اہم سمجھا گیا۔ محسن نقوی کا انداز بھی کچھ مختلف ہے۔ وہ ہر معاملے پر سامنے ا?کر گفتگو کرنے کے بجائے کئی معاملات میں پسِ پردہ رابطوں اور بات چیت کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے بارے میں یہ تاثر مضبوط ہوا ہے کہ وہ شور سے زیادہ نتیجے پر توجہ دیتے ہیں۔ اب اگر داخلی سیاست کی بات کریں تو یہاں بھی محسن نقوی کا کردار نظر ا?تا ہے۔ پی ٹی ا?ئی کی قیادت، خیبر پختونخوا کی حکومت اور دیگر سیاسی حلقوں کے ساتھ رابطوں میں انہوں نے براہ راست تصادم کے بجائے بات چیت اور مفاہمت کی راہ نکالنے کی کوشش کی۔ بیرسٹر گوہر اور علی امین گنڈاپور سمیت پی ٹی ا?ئی قیادت کے ساتھ ان کے رابطوں کو اسی تناظر میں دیکھا گیا۔ یہ کہنا شاید قبل از وقت ہوگا کہ ان رابطوں سے سیاسی اختلافات ختم ہو گئے، لیکن اتنا ضرور ہے کہ شدید سیاسی کشیدگی کے ماحول میں رابطے کا دروازہ کھلا رکھنا اپنی جگہ اہم ہے۔ دوسری طرف پاکستان کو اندرونی سیکیورٹی کے بڑے چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔ بلوچستان کی صورتحال، دہشت گردی کے خطرات، افغانستان سے پیدا ہونے والے سیکیورٹی مسائل اور خطے میں پاکستان مخالف سرگرمیاں ایسے معاملات ہیں جہاں وزیرداخلہ کو اب مزید مو?ثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ لیکن محسن نقوی کی سیاست اور حکومتی کردار کا ایک اور پہلو اس وقت سامنے ا?یا جب انہوں نے خود پاکستان کے موجودہ انتظامی اور حکمرانی کے نظام پر سوال اٹھایا۔ ان کا مو?قف ہے کہ اگر ہم نے گورننس کے بنیادی مسائل کو حل نہ کیا تو ا?نے والے کئی عشروں تک ہم انہی مشکلات میں پھنسے رہیں گے۔ اسی لیے وہ نئے صوبوں، نئے انتظامی یونٹس اور مضبوط مقامی حکومتوں کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ یہ بحث اگرچہ پاکستان میں نئی نہیں، لیکن موجودہ سیاسی ماحول میں اسے دوبارہ قومی سطح پر اجاگر کرنے سے گورننس کے نظام پر ایک نئی بحث ضرور شروع ہوئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ 18ویں ترمیم کے بعد جب اختیارات صوبوں کو منتقل ہوئے تو کیا صوبائی حکومتیں وہی اختیار نچلی سطح تک منتقل کر سکیں؟۔ اگر مقامی حکومتیں مضبوط ہوتیں، اختیارات نچلی سطح تک پہنچتے اور شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے صوبائی دارالحکومتوں کی طرف نہ دیکھنا پڑتا تو شاید نئے صوبوں کی بحث ا?ج اتنی شدت کے ساتھ سامنے نہ ا?تی۔ نئے صوبوں کا قیام بھی کوئی ا?سان سیاسی فیصلہ نہیں۔ ا?ئین میں اس کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، جس کے تحت متعلقہ صوبائی اسمبلی میں دو تہائی اکثریت کے ساتھ ساتھ پارلیمان کے دونوں ایوانوں کی منظوری بھی درکار ہوتی ہے۔ یعنی اگر کبھی نئے صوبوں کی تشکیل کا معاملہ عملی مرحلے میں داخل ہوتا ہے تو اس کے لیے ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے بنیادی حیثیت رکھے گا۔
یہیں پر محسن نقوی کا ممکنہ مفاہمتی کردار اہم ہو جاتا ہے۔ صدر ا?صف علی زرداری، وزیرِاعظم شہباز شریف اور پی ٹی ا?ئی قیادت سمیت مختلف سیاسی شخصیات سے ان کے رابطوں کو بعض حلقے اسی وسیع تر سیاسی مفاہمت کی کوششوں سے جوڑ کر دیکھتے ہیں۔ تاہم اصل سوال صرف نئے صوبے بنانا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ اگر نئے صوبوں پر فوری اتفاق نہیں ہوتا تو کیا ہم موجودہ انتظامی ڈھانچے کو بہتر بنا سکتے ہیں؟۔ کیا مقامی حکومتوں کو حقیقی اختیارات دیے جا سکتے ہیں؟۔ کیا مالی وسائل اور انتظامی اختیار نچلی سطح تک منتقل ہو سکتا ہے؟۔ یہ وہ سوالات ہیں جن پر اب سنجیدہ قومی بحث کی ضرورت ہے کیونکہ مسئلہ صرف صوبوں کی تعداد کا نہیں، مسئلہ اس بات کا ہے کہ عام شہری کو اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے اختیار کہاں سے ملے گا۔ ہماری سیاسی جماعتیں اکثر اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کی بات تو کرتی ہیں، لیکن عملی طور پر طاقت اور وسائل کو اپنے اپنے صوبائی مراکز میں رکھنے کو ترجیح دیتی ہیں۔

کتاب: دارالاسلام پٹھان کوٹ

کتاب: دارالاسلام پٹھان کوٹ کے مو?لف: پروفیسر الطاف طاہر اعوان ہیں۔ اس کی اشاعت مئی 2026ء ؁ میں ہوئی۔ اس کے 269 صفحات ہیں۔
برصغیر کی سیاسی اور فکری تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے چند ایسے مراکز کی یاد دل میں پیدا ہوتی ہے جو محض جغرافیائی حدود تک محدود نہیں رہے، بلکہ ایک پورے عہد کی فکر اور تحریک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دارالاسلام پٹھان کوٹ ایسا ہی

تحریر احمد علی محمودی

ایک منفرد اور تاریخی ادارہ ہے، جس نے 16 مارچ 1938ء ؁ سے 31 اگست 1947ء ؁ تک یعنی تقریباً ایک دہائی پر محیط مدت میں برصغیر کی اسلامی فکر و سیاست کو ایک نئی راہ دی۔ زیرِ نظر کتاب اسی اہم تاریخی دور کی دستاویز ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب علامہ اقبال کے مشورے اور چودھری نیاز علی خان کی دعوت پر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی حیدرا?باد دکن سے ہجرت کر کے پٹھان کوٹ (موضع جمال پور) تشریف لائے۔ یہاں انہوں نے "دارالاسلام" کی بنیاد رکھی، جو محض ایک دفتر یا ادارہ نہیں تھا، بلکہ ایک مینارہ نور اور فکری و تحقیقی مرکز تھا جہاں احیائے اسلام کے لیے ایک منظم لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ دارالاسلام علامہ اقبال کے تخیل، چودھری نیاز علی خاں کے ایثار اور مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے فکری اجتہاد کا ایک حسین امتزاج تھا۔ دارالاسلام ایک مرکز بھی تھا، ایک تصور کی عملی تشکیل بھی اور جماعت اسلامی کی خشتِ اوّل بھی۔ جس کا مقصد معاشرے کے افراد کو اسلام کا جامع تصور پیش کرنا اور فکرِ اسلامی کی تجدید یعنی فلسفہ، حکمت، اقتصادیات اور سیاسیات کے علوم میں ان کی معاونت کرنا تھا تاکہ وہ اسلامی تمدن کے احیاء ؁ کے لیے بھرپور جدوجہد کر سکیں اور اس جدوجہد کے نتیجے میں اوّل پاک و ہند اور بعد ازاں پوری دنیا کو دارالاسلام بنایا جا سکے۔
یہ کتاب قاری کو اُس دور میں لے جاتی ہے جب یہ ادارہ جماعت اسلامی کے ارتقاء ؁ کا گہوارہ بنا، جہاں مولانا مودودی نے اپنے رفقائے کار کے ساتھ مل کر نہ صرف علمی و تحقیقی کام شروع کیا، بلکہ خطبات اور تحریروں کے ذریعے ایک منظم فکری تحریک کی بنیاد ڈالی۔ یہ وہی دور تھا جب برصغیر میں مسلم قوم پرستی کی لہر اپنے عروج پر تھی اور تقسیمِ ہند کی تاریخ لکھی جا رہی تھی۔ مو?لف نے اس کتاب میں تقریباً ساڑھے نو سال کے اس اہم عرصے کو قلم بند کیا ہے جو دارالاسلام پٹھان کوٹ کی تاریخ کے ساتھ ساتھ برصغیر کی اسلامی تحریک کے ابتدائی ایام کا بھی ا?ئینہ دار ہے۔ اس کتاب میں دارالاسلام کے تاریخی پس منظر کو بیان کرتے ہوئے صدیوں پر محیط تاریخ کو جس خوبصورتی کے ساتھ چند صفحات میں سمویا گیا ہے وہ لائقِ تحسین ہے۔ دارالاسلام اور جماعت اسلامی لازم و ملزوم ہیں، جو فرد جماعت اسلامی کی تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہتا ہے، اس کے لیے دارالاسلام کی تاریخ کے اوراق کا مطالعہ ناگزیر ہے۔
اس کتاب کی خوش ا?یند بات یہ ہے کہ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا مودودی اور علامہ اقبال کا ا?پس میں کیسا فکری و قلبی لگاو ?تھا، ایک دوسرے سے خط و کتابت، مولانا مودودی کی علامہ اقبال سے تین ملاقاتیں اور علامہ اقبال کا اس دارِ فانی سے رخصت ہونے سے قبل مولانا مودودی سے ملاقات کی شدید خواہش کا اظہار اور اس دوران کسی مجبوری کے سبب مولانا مودودی کا علامہ اقبال سے ا?خری ملاقات سے محرومی پر شدید رنج و غم کا اظہار کرنا، یہ دو عظیم ہستیوں کے باہمی قرب اور الفت و محبت کی بہترین تصویر ہے۔ اس کتاب کے اوراق میں دارالاسلام سے جڑی حسین یادیں بڑی تفصیل سے درج ہیں۔ برصغیر کی تقسیم کے وقت مسلمانوں کو یقین تھا کہ دیگر علاقوں کی طرح یہ علاقہ بھی مسلم اکثریت کی بنا پر پاکستان کا حصہ بنے گا مگر بدقسمتی سے یہ علاقہ ہندوستان کے حوالے کر دیا گیا۔ مسلمان جو قیام پاکستان اور ا?زادی کی خوشی میں شادیانے بجا رہے تھے اُن پر یہ فیصلہ بجلی کی کڑک بن کر گرا، جس کا صدمہ اب تک محسوس کیا جا رہا ہے۔
کتاب ہذا کے مو?لف پروفیسر الطاف طاہر اعوان کے حوالے سے یہ عرض کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ موصوف بلند دینی و سیاسی فکر کی حامل ایک بڑی ہی علمی و ادبی شخصیت ہیں، انہیں بہترین مربی و مزکی ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے، شعبہ تعلیم سے وابستہ رہے ہیں، کیریئر کا ا?غاز بطور لیکچرار کیا اور بحیثیت پرنسل ریٹائرڈ ہوئے، دوران سروس اور ریٹائرمنٹ کے بعد بھی انہوں نے بہت سی کتب مرتب کیں اور الحمدللہ یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ انہیں گوادر تک مختلف مقامات پر درس حدیث پیش کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔

گڈ گورننس کا روڈ میپ

ہمارے معاشرے میں چاپلوسی، سفارش اور چودھراہٹ محض اخلاقی خرابیاں نہیں ہیں بلکہ یہ ایک ایسے گہرے ساختیاتی خوف کا نفسیاتی ردِعمل ہیں کیونکہ عام آدمی کا ریاستی اداروں اور انصاف پر بھروسا ٹوٹ چکا ہے۔ جب قانون کمزور کو تحفظ دینے میں ناکام ہو جائے تو فرد اپنی بقا کے لیے کسی بیوروکریٹ یا

شاہنواز سیال

سیاستدان کی پناہ ڈھونڈتا ہے۔ یہ ایک ایسا استحصالی دائرہ ہے جہاں چاپلوسی بقا کا ہتھیار بن جاتی ہے۔ اس نفسیاتی غلامی کو توڑنے کے لیے وعظ و نصیحت کی نہیں بلکہ ایک خودکار ڈیجیٹل سسٹم کی ضرورت ہے جہاں ہر شہری کا حق کسی کی سفارش کا مرہونِ منت نہ ہو۔ جب تک ریاست اور شہری کے درمیان یہ تحفظ کا رشتہ بحال نہیں ہوتا تب تک سماجی بگاڑ کی یہ جڑیں کبھی نہیں کٹ سکتیں۔
دودھ، دہی اور غذائی اشیاء ؁ میں ملاوٹ یا ذخیرہ اندوزی صرف معاشی جرائم نہیں ہے بلکہ یہ انسانی زندگیوں کے خلاف ایک خاموش جنگ ہے۔ روایتی چھاپہ مار مہمات اور چند ہزار روپے کے جرمانے اس ناسور کا علاج اس لیے نہیں بن سکے کیونکہ انسپکشن کا نظام خود کرپشن کی لپیٹ میں ہے۔ اس کا حل سنگاپور کے ماڈل کی طرز پر 'بلاک چین سپلائی چین ریگولیشن' کا نفاذ ہے جب پیداوار سے لے کر صارف کی پلیٹ تک ہر شے کا سفر ڈیجیٹل کوڈز اور لیجر کے ذریعے محفوظ ہوگا تو انسانی مداخلت اور رشوت کا موقع ہی ختم ہو جائے گا نجی اداروں کی کھلی چھوٹ کو منسوخ کر کے ان کے لائسنس کو براہ راست پبلک آڈٹ اور کوالٹی انڈیکس سے جوڑنا ہوگا۔
سیاسی وفاداریوں یا انتخابی فائدے کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بندر بانٹ ملکی معیشت کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہو رہی ہے جب سڑکیں ضرورت کے بجائے اثر و رسوخ کی بنیاد پر بنتی ہیں تو وہ چند سالوں میں ٹوٹ پھوٹ کر نظام کے کھوکھلے پن کا اشتہار بن جاتی ہیں اس کا حل یہ ہے کہ ایک خودمختار ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اینڈ سسٹین ایبلٹی کونسل قائم کی جائے جو سیاسی اثر سے مکمل پاک ہو۔ ترقیاتی فنڈز کی تقسیم کا فیصلہ کسی ایم این اے یا ایم پی اے کی صوابدید کے بجائے جیوگرافک انفارمیشن سسٹم اور آبادی کے دباؤ کی سائنسی رپورٹس پر مبنی ہو۔ جب فنڈز کا رخ سیاستدان کے محل کے بجائے ضرورت مند علاقے کی طرف ہوگا تبھی حقیقی ترقی کا آغاز ہوگا۔
جب سرکاری افسران اور بیوروکریٹس عوامی خدمت کے بجائے سیاسی دعوتوں کی زینت بنتے ہیں اور اقتدار کے ایوانوں میں حاضری کو اپنا فرض سمجھ لیتے ہیں تو نظام کا پورا توازن بگڑ جاتا ہے بیوروکریسی کو سیاستدان کا آلہ کار بننے سے روکنے کے لیے ایک سخت "سول سرونٹس ڈی کپلنگ کوڈ" کی ضرورت ہے افسران کی ترقیاں اور تعیناتیاں سالانہ خفیہ رپورٹوں (اے سی ا?رز) کے روایتی اور مبہم نظام کے بجائے کی پرفارمنس انڈیکیٹرز (کے پی ا?ئیز) اور عوامی اطمینان کے براہ راست سروے سے مشروط ہونی چاہئیں۔ جب ایک افسر کو معلوم ہوگا کہ اس کا منصب کسی سیاسی آقا کی خوشنودی کا نہیں ہے بلکہ اس کی پیشہ ورانہ دیانت کا امین ہے تو وہ چاپلوسی کے کلچر کو مسترد کر کے قانون کا علمبردار بنے گا۔
یونیورسٹیوں اور اعلیٰ اداروں سے ہراسمنٹ کے پے در پے کیسز کا آنا اور پڑھے لکھے طبقے کا رول ماڈل نہ رہنا اس تلخ حقیقت کا ثبوت ہے کہ ہمارا نظام تعلیم محض ڈگریوں کی فیکٹریاں بن چکا ہے تعلیمی اداروں میں اس سڑاند کو ختم کرنے کے لیے ایک مکمل خودمختار اور بیرونی 'اکیڈمک اومبڈسمین' (Academic Ombudsman) کا نیٹ ورک ناگزیر ہے ہراسمنٹ یا اختیارات کے ناجائز استعمال کی شکایات کا فیصلہ یونیورسٹی انتظامیہ کے گٹھ جوڑ سے ہٹ کر ایک بیرونی جوڈیشل اور ٹیکنالوجیکل پینل کے ذریعے 30 دن کے اندر ہونا چاہیے تعلیم کو صرف نصاب تک محدود رکھنے کے بجائے طالب علموں کی کردار سازی اور سماجی ذمہ داری کے پروجیکٹس کو ڈگری کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔
پاکستان میں گورننس کی ناکامی کا سب سے بڑا مرکزِ اختیارات کا شدید ارتکاز ہے۔ صوبائی حکومتوں نے طاقت اور فنڈز کو اپنے پاس مقید کر رکھا ہے جس کے نتیجے میں بلدیاتی نظام مفلوج ہو چکا ہے دوسری بڑی خرابی احتسابی عمل کا سیاسی انتقام کے لیے استعمال ہونا ہے جس کی وجہ سے حقیقی شفافیت خواب بن کر رہ گئی ہے تیسرا بڑا چیلنج پالیسیوں کا تسلسل نہ ہونا ہے جہاں ہر نئی حکومت پچھلی حکومت کے عوامی فلاح کے منصوبوں کو بھی محض سیاسی انا کی قربان گاہ پر ذبح کر دیتی ہے۔ ان ساختیاتی خامیوں نے سیاست دانوں کو عام آدمی کی نظر میں غیر معتبر بنا دیا ہے۔ نظام میں تبدیلی کا آغاز کہاں سے اور کیسے ہو؟ تبدیلی کے سفر کا آغاز کسی معجزے یا طویل انتظار سے نہیں بلکہ 'ریاستی ڈیٹا اور شناخت کے نظام کے اتحاد' سے ہونا چاہیے پہلا قدم یہ ہے کہ ملک کے تمام ریونیو، ٹیکس، نادرا اور عدالتی ریکارڈ کو ایک واحد مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر یکجا کیا جائے۔ آغاز بیوروکریسی کے فرنٹ اینڈ اور پبلک ڈیلنگ کے خاتمے سے کیا جائے یعنی ڈرائیونگ لائسنس، زمینوں کی رجسٹری اور ٹیکس ریٹرن کے لیے کسی شہری کو کسی دفتری بابو کے سامنے نہ جانا پڑے۔ جب شہری اور ملازم کا براہ راست رابطہ ختم ہوگا تو کرپشن کا سب سے بڑا سپلائی چین نیٹ ورک خود بخود پہلے ہی دن دم توڑ دے گا یہی وہ نقطہ ? آغاز ہے جو پورے نظام کو ہلا کر رکھ دے گا۔
سیاسی وفاداریوں یا انتخابی فائدے کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بندر بانٹ ملکی معیشت کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہو رہی ہے جب سڑکیں ضرورت کے بجائے اثر و رسوخ کی بنیاد پر بنتی ہیں تو وہ چند سالوں میں ٹوٹ پھوٹ کر نظام کے کھوکھلے پن کا اشتہار بن جاتی ہیں اس کا حل یہ ہے کہ ایک خودمختار ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اینڈ سسٹین ایبلٹی کونسل قائم کی جائے جو سیاسی اثر سے مکمل پاک ہو۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 1

ہے۔انہوں نے کہا کہ دریائے سندھ کے پانیوں سے متعلق پاکستان کے دیرینہ حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے یہ فیصلہ نہایت اہم ہے اور اس سے بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری اور عالمی قانون کی بالادستی کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ رتلے ہائیڈرو الیکٹرک منصوبے کے حوالے سے بھی عدالت کی جانب سے پاکستان کی درخواست پر عبوری اقدامات کی منظوری اہم پیش رفت ہے۔ بھارت کو ڈیم کی دیوار اور پاور انٹیک اسٹرکچر کے مخصوص حصوں پر مقررہ سطح سے زیادہ کنکریٹنگ سے روکا گیا ہے جبکہ منصوبے کے تعمیراتی شیڈول میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق رپورٹ پیش کرنے کا بھی پابند کیا گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ پابندیاں نیوٹرل ایکسپرٹ کے حتمی فیصلے کے 90 روز بعد تک برقرار رہیں گی، جو متوقع طور پر جولائی 2027 میں سامنے آئے گا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بین الاقوامی قوانین، معاہدوں اور مذاکراتی عمل پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور آج کا فیصلہ اس اصول کی فتح ہے کہ کسی بھی بین الاقوامی معاہدے کو یکطرفہ طور پر اپنی مرضی سے معطل یا ختم نہیں کیا جا سکتا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انصاف غالب آ گیا ہے اور عالمی ثالثی عدالت کا یہ متفقہ فیصلہ پاکستان کے قانونی مؤقف کی مضبوطی کا مظہر ہے۔ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ اور بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کے لیے آئندہ بھی ہر قانونی اور سفارتی فورم پر مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا۔میر سرفراز بگٹی نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق عالمی ثالثی عدالت کے متفقہ فیصلے کو پاکستان کے مؤقف کی اہم قانونی اور سفارتی کامیابی قرار دیا ہے۔اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ عالمی ثالثی عدالت کے فیصلے نے واضح کر دیا ہے کہ سندھ طاس معاہدہ بدستور نافذ العمل ہے اور بھارت اس کی قانونی پابندی کا پابند ہے، فیصلے سے پاکستان کے دیرینہ آبی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے ایک اہم قانونی پیش رفت ہوئی ہے۔میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ پاکستان کے لیے سندھ طاس معاہدہ محض ایک دوطرفہ معاہدہ نہیں بلکہ ملک کے آبی وسائل اور قومی مفادات کے تحفظ سے جڑا ایک اہم بین الاقوامی قانونی انتظام ہے، عالمی ثالثی عدالت کا متفقہ فیصلہ پاکستان کے اس مؤقف کو تقویت دیتا ہے کہ بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری ہر فریق کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ فیصلے سے بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری، عالمی قانون کی بالادستی اور ریاستوں کے درمیان طے شدہ معاہدوں کے احترام کے اصول مزید مضبوط ہوئے ہیں۔وزیر اعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے آئینی، قانونی اور سفارتی ذرائع بروئے کار لاتا رہے گا، انہوں نے عالمی ثالثی عدالت کے فیصلے کو پاکستان کے دیرینہ مؤقف کی تائید قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس پیشرفت سے خطے میں پانی سے متعلق معاملات کو بین الاقوامی قانون اور طے شدہ معاہدوں کے مطابق حل کرنے کی اہمیت بھی اجاگر ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کی قانونی حیثیت کا برقرار رہنا پاکستان کے لیے ایک اہم پیشرفت ہے اور اس سے مستقبل میں آبی تنازعات کے حل کے لیے بین الاقوامی قانونی اصولوں کی اہمیت مزید واضح ہوئی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 2

کرنے کا سلسلہ جاری ہے، ایران نے امریکی ذمے داروں کی خلاف ورزی کا مناسب جواب دیا۔ پزشکیان نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی مسابقت میں اضافہ، یکطرفہ پالیسیوں کا فروغ، فوجی طاقت کا استعمال، غیر قانونی یکطرفہ پابندیاں اور معیشت و ٹیکنالوجی کو بطور آلہ استعمال کرنے کے رجحان نے ترقی پذیر ممالک، ابھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے سنگین خدشات پیدا کر دیے ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 3

وزیراعظم کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔وزیراعظم شہباز شریف اور کرغزستان کے صدر کے درمیان مصافحہ ہوا اجلاس میں شریک رکن ملکوں کے رہنماؤں کا گروپ فوٹو بھی ہوا، وزیراعظم شہباز شریف کی عالمی رہنماؤں میں نمایاں پوزیشن نظر آئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 4

کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ بشکیک کے خوبصورت شہر میں شنگھائی تعاون تنظیم کے رہنماں کے تاریخی اجلاس میں شرکت ان کے لیے باعث اعزاز ہے اور پر خلوص میزبانی اور کانفرنس کے لیے شاندار انتظامات پر صدر صادر ژاپاروف اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہیں، جمہوریہ کرغزستان کو ایس سی او چیئرمین شپ کی مدت کی کامیابی سے تکمیل اور ایس سی او ممالک کے درمیان عملی تعاون کیلئے موثر کردار پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔وزیراعظم نے کرغزستان اور ازبکستان کی قیادت اور عوام کو ان کے یوم آزادی کی بھی دلی مبارک باد دی۔انہوں نے کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم عالمی امن استحکام کے لیے اہم پلیٹ فارم ہے، شنگھائی سپرٹ کے تحت پاکستان کو شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن ہونے پر فخر ہے، پاکستان ایس سی او کا فعال اور ذمہ دار رکن ہے،ایس سی او کے 25 سال مکمل ہونا اہم سنگ میل ہے، ایک ننھے پودے سے شروع ہونے والی ایس سی او آج ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر چکی ہے، جو ہم سب کو سلامتی اور استحکام کا سایہ فراہم کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کا عالمی منظرنامہ بڑھتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی کشیدگی، عالمی معیشت کے انتشار، موسمیاتی بحرانوں میں اضافے اور ٹیکنالوجی کی بے مثال تبدیلیوں سے دوچار ہے،ایسے پیچیدہ ماحول میں ایس سی او ان بڑے چیلنجز سے مل کر نمٹنے اور اپنے عوام کیلئے امن، سلامتی اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے ہمارے اجتماعی عزم کی نمائندگی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ اور ایس سی او کے چارٹرز کے بنیادی اصولوں کو ہمیشہ برقرار رکھتا اور ان کا احترام کرتا ہے، ہم تنازعات کے پرامن حل کے لیے بین الاقوامی قانون کے مطابق، اقوام متحدہ اور ایس سی او چارٹر کی رہنما ہدایات پر سختی سے عمل پیرا رہنے کے لیے پرعزم ہیں جس کی بشکیک اعلامیے میں بھی توثیق کی گئی ہے،اسی جذبے کے تحت پاکستان نے رواں سال کے اوائل میں اس وقت امن کی بھرپور حمایت کی جب ایک ایس سی او رکن ریاست کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی گئی، جس کے نتیجے میں ایک بڑا علاقائی بحران پیدا ہوا،اس بحران کے باعث توانائی کی فراہمی کے اہم راستوں کی بندش نے عالمی معیشت کو متاثر کیا ہے، چنانچہ پاکستان نے بھی عالمی برادری کے ساتھ مل کر بھاری اقتصادی قیمت ادا کی بیان مشکل حالات میں پاکستان نے مسلسل ایک ایماندار اور مخلص ثالث اور سہولت کار کا کردار ادا کیا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ ہماری مسلسل سفارتی کوششیں تاریخی اسلام آباد مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کی صورت میں نتیجہ خیز ثابت ہوئیں، جو علاقائی کشیدگی میں کمی اور امن کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم ہے، جیسے جیسے ہماری امن کے قیام کی کوششیں جاری ہیں ہم ان برادر اور دوست ممالک کے تہہ دل سے شکرگزار ہیں جن میں سے بہت سے ممالک کے نمائندے یہاں موجود ہیں جنہوں نے اس کوشش کے دوران اپنی غیر متزلزل حمایت فراہم کی ہمارا پختہ یقین ہے کہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت ہمارے خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سب سے قابل عمل اور دیرپا راستہ فراہم کرتی ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان نے حال ہی میں سہ فریقی مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے ہیں یہ تاریخی معاہدہ خودمختاری، علاقائی سالمیت، اجتماعی سلامتی اور علاقائی امن کے حوالے سے ہمارے مشترکہ عزم کا اظہار ہے یہ بنیادی طور پر دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے اور نہ تو کسی ریاست کے خلاف ہے اور نہ ہی اس کا مقصد کسی قسم کی محاذ آرائی یا تقسیم پیدا کرنا ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ کثیرالجہتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے کوششیں کی ہیں تاہم، کثیرالجہتی تنظیموں کو اس قابل بنانا ضروری ہے کہ وہ امنگوں اور خواہشات کو عملی اقدامات میں تبدیل کر سکیں،غزہ اور مغربی کنارے کے بے گناہ عوام کی حالت زار بدستور جاری ہے، جو ناقابل تصور انسانی تکالیف کا باعث بن رہی ہے، فلسطینی مائیں اپنے بچوں کے غم میں گہرے صدمے سے دوچار ہیں، خاندان بکھر رہے ہیں، اور پوری نسلیں خوف، محرومی اور ناانصافی کے مستقل سائے تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ بین الاقوامی برادری کو فلسطینی عوام سمیت تمام مظلوم اقوام کو ان کے حق خود ارادیت کے بنیادی حق کے حصول میں مدد دینے کے اپنے عزم کو پورا کرنا چاہیے، دنیا کو انسانی دکھ اور تکالیف کے خاتمے کے لیے، اس بات سے قطع نظر کہ وہ دنیا کے کسی بھی خطے میں ہوں، متحد ہونا چاہیے،جنوبی ایشیا جو ایس سی او خطے کا ایک اہم حصہ ہے پائیدار امن کے بغیر اپنی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار نہیں لا سکتا۔وزیراعظم نے کہا کہ پانی ہمارے خطے کی زندگی کی بنیاد ہے یہ لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو سہارا دیتا ہے، ہماری زمینوں کو سیراب کرتا ہے اور ہماری آنے والی نسلوں کے مستقبل کو محفوظ بناتا ہے،اسے کبھی بھی ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے،اسے نہ تو دباؤ ڈالنے کے ایک ذریعے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اسے کبھی سیاسی مفادات کے حصول کے لیے بروئے کار لایا جا سکتا ہے، ہمارے مشترکہ آبی وسائل سے متعلق معاہدے سنجیدہ، پابند اور بین الاقوامی وعدے ہیں، یہ سیاسی مصلحتوں کے معاملات نہیں کہ جنہیں اپنی مرضی سے کسی بھی وقت نظر انداز کر دیا جائے، ان کی ہر صورت میں، لفظ اور روح دونوں کے مطابق، غیر مشروط طور پر پاسداری کی جانی چاہیے۔وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردی اپنی مختلف شکلوں اور مظاہر کے ساتھ ہمارے پورے خطے کو متاثر کرنے والے سنگین ترین خطرات میں سے ایک ہے، گزشتہ سال سے شنگھائی تعاون تنظیم کے علاقائی انسداد دہشت گردی ڈھانچے کی صدارت کے طور پر پاکستان نے علاقائی انسداد دہشت گردی تعاون کو مضبوط بنانے کیلئے بھرپور اور فعال کردار ادا کیا ہے، چند ہی ممالک نے دہشت گردی کی لعنت کے خلاف پاکستان جیسی پرعزم اور بہادری کے ساتھ جنگ لڑی ہے، گزشتہ اڑھائی دہائیوں کے دوران ہم نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 90 ہزار سے زیادہ جانوں کی قربانیاں دی ہیں اور 150 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ کے معاشی نقصانات برداشت کیے ہیں یہ قربانیاں صرف پاکستان کے لیے نہیں تھیں بلکہ ان کا مقصد ایک محفوظ اور زیادہ پرامن خطے، اور اس سے آگے کی دنیا کو یقینی بنانا تھا،پاکستان ایک پرامن، مستحکم اور خوشحال افغانستان کا خواہاں ہے لیکن جب تک دہشت گرد افغان سرزمین کو پاکستان اور دیگر ہمسایہ ممالک پر حملوں، بے گناہ لوگوں کے قتل کے لیے استعمال کرتے رہیں گے، خطہ کبھی امن نہیں دیکھ سکے گا۔انہوں نے کہا کہ ایس سی او خطے میں تین ارب سے زیادہ افراد آباد ہیں اور یہ خطہ وافر قدرتی وسائل سے مالا مال ہے یہ غیر معمولی صلاحیت ہم ایس سی او کے رہنماں پر ایک غیر معمولی ذمہ داری بھی عائد کرتی ہے کہ ہم اپنے عوام کے لیے ایک بہتر مستقبل کی تشکیل کریں،میں برسوں سے علاقائی روابط کو ہماری خوشحالی کی کلید کے طور پر بھرپور انداز میں اجاگر کرتا رہا ہوں، آج رابطہ سازی اب کوئی انتخاب نہیں رہی بلکہ یہ ایک تزویراتی ناگزیر ضرورت بن چکی ہے، حالیہ بحران نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ متنوع نقل وحمل کے نیٹ ورکس، محفوظ توانائی راہداریاں اور مضبوط و مستحکم سپلائی چینز ہماری اجتماعی سلامتی کے لیے ناگزیر ہیں۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) بدستور ایک اہم گیٹ وے کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہے، جو علاقائی معیشتوں کو بحیرہ عرب سے جوڑتی ہے،ہم موجودہ بین العلاقائی ریلوے منصوبوں، سڑکوں کے رابطوں سے متعلق اقدامات اور علاقائی توانائی منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے بھی یکساں طور پر پرعزم ہیں۔وزیراعظم نے کہا کہ ہمیں اپنی تمام توانائیاں ایس سی او ترقیاتی حکمت عملی برائے 2035 پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے صرف کرنی چاہئیں، ایس سی او ڈویلپمنٹ بینک کا قیام اس حوالے سے ایک اہم اور فیصلہ کن قدم ہوگا،غربت کے خاتمے سے متعلق ایس سی او کے خصوصی ورکنگ گروپ کے مستقل چیئرمین کی حیثیت سے، پاکستان سماجی تحفظ کو مزید مضبوط بنانے اور ایس سی او خطے میں جامع اور پائیدار ترقی کے فروغ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔وزیراعظم نے کہا کہ جیسے ہی پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم کی صدارت سنبھال رہا ہے، ہم ایک ایکشن پلان تجویز کر رہے ہیں، جس میں انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت، توانائی، ترقی و غربت میں کمی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، صحت، ثقافت اور کھیلوں سمیت اہم شعبوں کو ترجیح دی جائے گی،ا

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 5

اب میں اس کے باوجود ان پرائیں ہتھیاروں سے حملہ کر دوں۔ یہ کتنا احمقانہ سوال ہے۔ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ ایران کے پاس نہ بحریہ ہے، نہ فضائیہ، نہ کرنسی، ایران اپنی فوج اور پولیس اہلکاروں کو تنخواہ نہیں دے پا رہا،انہوں نے کہا کہ ایران میں مہنگائی 300 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ ایران میں ایک لاکھ مظاہرین کا قتل کیا جا چکا ہے تاہم اس دعوے کو سچ ثابت کرنے کیلئے صدر ٹرمپ نے ثبوت پیش نہیں کیے۔ٹرمپ نے کہا کہ انسانیت کیخلاف جرائم پر ایران کیخلاف جنگی جرائم کا مقدمہ چلایا جانا چاہیے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 6

تفتان شاہراہ پر غیر قانونی ناکہ قائم کر کے مسافروں سے بھتہ وصول کرنے کی کوشش کر رہے تھے، جن کے خلاف کارروائی میں 11 دہشت گرد مارے گئے۔ضلع پشین میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں نے کسٹمز ہاؤس پر مربوط حملہ کیا، جس کا سکیورٹی فورسز نے بھرپور جواب دیا۔ شدید فائرنگ کے تبادلے میں 10 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائیوں کے دوران دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد کیا گیا۔ فائرنگ کے تبادلے میں قوم کے 6 بہادر سپوتوں نے جام شہادت نوش کیا، جن میں دو افسران اور محکمہ کسٹمز کا ایک سرکاری اہلکار بھی شامل ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ علاقے میں باقی ماندہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے۔ عزم استحکام اور نیشنل ایکشن پلان کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 7

باہمی اعتماد اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے مشترکہ ویژن پر قائم ہیں۔صدر آصف علی زرداری نے مسرت کا اظہار کیا کہ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان شراکت داری سیاسی، اقتصادی، تجارتی، مواصلاتی، دفاعی اور عوام کے باہمی تعلقات کے شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون کے ساتھ مزید مستحکم ہو رہی ہے۔ صدر مملکت نے رواں سال فروری میں صدر مرزیوف کے دورہ پاکستان کو دونوں ممالک کی سٹریٹجک شراکت داری کو ایک نئی تحریک دینے کا موجب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دورے کے دوران ہونے والے نتیجہ خیز مذاکرات اور طے پانے والی تفہیم دونوں جانب کی اس مشترکہ خواہش کی عکاسی کرتی ہے، جس سے اس دوستی کے ثمرات کو اپنے عوام کے لیے ٹھوس فوائد میں بدلا جا سکے۔صدر مملکت نے اس اعتماد کا بھی اظہار کیا کہ پاکستان اور ازبکستان اپنی مشترکہ کاوش سے اس شراکت داری کو مزید مضبوط بنائیں گے، علاقائی مواصلات اور اقتصادی تعاون کو فروغ دیں گے اور امن وخوشحالی کی امنگوں کے حصول کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 8

ہیرالڈ پنجم نے 35 سال سے زائد عرصہ دانشمندی سے ناروے کی خدمت کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہ ہیرالڈ پنجم کی خدمات کو ہمیشہ احترام سے یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ ہیرالڈ پنجم کا طویل دور حکمرانی اور خدمات قابل احترام ہیں، غم کی گھڑی میں پاکستان ناروے کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 9

پاکستان اور جرمنی کے درمیان تعلقات باہمی احترام اور تعاون پر مبنی ہیں، جرمنی کی جانب سے قدرتی آفات کے دوران معاونت قابل تحسین ہے، تباہ کن سیلاب کے دوران جرمنی کی جانب سے پاکستان سے تعاون قابل ستائش ہے۔ ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی اور جرمن پارلیمنٹیرین نے پاک۔جرمنی پارلیمانی فرینڈشپ گروپ کے درمیان روابط بڑھانے پر زور دیا۔ غلام مصطفیٰ شاہ نے کہا کہ پارلیمانی سفارت کاری دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، پاکستان قدرتی خوبصورتی، بھرپور ثقافتی ورثے اور تنوع سے مالا مال ملک ہے، پاکستان میں سیاحت اور دیگر اقتصادی شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔سید غلام مصطفیٰ شاہ نے کہا کہ جرمن رکن پارلیمنٹ کرسٹوف نے پارلیمنٹ آمد پر پرتپاک استقبال پر ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ خطے میں امن اور مذاکرات کے فروغ کے لیے پاکستان کا کردار مثبت اور تعمیری ہے، ایران۔امریکہ تنازع کے دوران پاکستان کی ثالثی اور سفارتی کوششوں کو سراہتے ہیں، امن کے قیام کے لیے پاکستان کے کردار کو عالمی برادری کی جانب سے بھی وسیع پیمانے پر سراہا گیا، دونوں فریقین کا پاکستان اور جرمنی کے درمیان تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر اتفاق ہوا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 10

معاونت اور عالمی مارکیٹ میں مسابقت جیسے چیلنجز پر قابو پانا ضروری ہے۔قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے غذائی تحفظ و تحقیق کا اجلاس چیئرمین سید حسین طارق کی زیر صدارت ہوا۔ چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ وزیراعظم کی خصوصی ہدایت پر لائیو اسٹاک، کیٹل اور پولٹری کی پیداوار کے حوالے سے اجلاس بلایا گیا ہے۔سیکرٹری فوڈ سیکیورٹی عامر احمد علی نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ لائیو اسٹاک کا ملکی جی ڈی پی میں حصہ 15 فیصد جبکہ زراعت کے شعبے میں اس کا حصہ 62 فیصد ہے۔ پاکستان سے گوشت کی برآمد کے لیے 29 ہزار ٹیکنیکل اور ایکریڈیٹڈ ادارے موجود ہیں، جبکہ متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب میں گوشت کی برآمد کے لیے 17 اور ایران میں 10 ادارے منظور شدہ ہیں۔انہوں نے بتایا کہ قطر، عمان سمیت دیگر ممالک کو گوشت کی برآمد کے لیے منظوری کا عمل جاری ہے۔ پاکستان کی لائیو اسٹاک برآمدی صلاحیت کو بروئے کار لانے میں فٹ اینڈ ماؤتھ ڈیزیز (FMD) سب سے بڑا چیلنج ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 11

کی دوستانہ اور اتحاد سے بھرپور تھے۔ اجلاس میں مکہ معظمہ میں طے پانے والے دفاعی معاہدے کا ڈھانچہ تشکیل دینے پر بات چیت ہوئی۔ ابھی معاہدے کا سیکریٹریٹ، عہدیدار بنانا اور شرائط وضوابط بنانے ہیں اس پر سیر حاصل گفتگو ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس کے دوران معاہدے کو خطے میں امن کو تقویت دینے کے لئے موثر بنانے، سیکریٹری جنرل کے عہدے، نئے ممبران کے لئے شرائط وضوابط اور مدت کے تعین سمیت دیگر ڈھانچہ جاتی امور پر بھی بات ہوئی پاکستان نے اس سلسلے میں ایک مسودہ پیش کیا جس کو کافی پذیرائی ملی۔ انہوں نے کہا معاہدے کا ڈھانچہ مکمل ہونے میں ابھی ایک ڈیڑھ ماہ کا وقت درکار ہے عمارت آئندہ ماہ کے آخر تک تیار ہو جائے گی۔انہوں نے کہا مزید ممالک کے معاہدے میں شمولیت کے لئے باقاعدہ شرائط وضوابط ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کا آغاز اللہ کے گھر سے ہوا اور یہ یقیناً عالم اسلام کے لئے بہترین ثابت ہوگا۔ اور امت مسلمہ کے اتحاد کا باعث بنے گا۔انہوں نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدے سے بھارت سمیت عالم اسلام کے دشمنوں کی نیندیں حرام ضرور ہوئی ہیں تاہم یہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف جارحیت کے لئے نہیں بلکہ خطے کے امن وامان کو برقرار رکھنے کے لئے ہے۔ جبکہ معاہدے کے فریق تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر حملہ سب پر تصور کیا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 12

جائے۔ منگل کو جسٹس خادم حسین سومرو نے کیس کا فیصلہ سنایا،علیمہ خان اور مشترہ خاور نے قید تنہائی سے متعلق عدالت سے رجوع کیا تھا۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ جیل قوانین کے مطابق بانی پی ٹی آئی کی فیملی سے ملاقات کرائی جائے، بانی پی ٹی آئی کی بیٹوں سے ٹیلی فونک گفتگو کرائی جائے،عدالتی فیصلے میں کہا گیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو جیل رولز کے مطابق طبی سہولیات فراہم کی جائیں، سپرنٹنڈنٹ یقینی بنائیں کہ بشریٰ بی بی کو قید تنہائی میں نہ رکھا جائے، درخواست ہدایات کے ساتھ نمٹائی جاتی ہے، سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل عدالتی ہدایات پر عمل یقینی بنائیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 13

تھا۔ دوسری جانب غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر کے سربراہ اسماعیل الثوابتہ نے کہا ہے کہ اسرائیلی انٹیلی جنس نے غزہ سٹی میں کارروائی کی کوشش کی، تاہم مشن کا پتہ چل جانے پر اسرائیل نے 10 سے زائد جنگی طیاروں سے شدید فضائی حملے کیے۔اسپتال ذرائع کے مطابق دیر البلح میں بھی اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے 1 بچی شہید جبکہ 2 فلسطینی زخمی ہوئے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 14

زائد پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ پاکستان سٹاک مارکیٹ میں ہنڈرڈ انڈیکس ایک لاکھ 77 ہزار 800 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا۔ٹریڈنگ کے دوران سٹاک مارکیٹ میں اچانک مندی چھاگئی جو کاروباری روز کے اختتام تک برقرار رہی جس کے باعث سٹاک مارکیٹ میں ہنڈرڈ انڈیکس 508 پوائنٹس کی کیساتھ ایک لاکھ 76 ہزار 466 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا۔ واضح رہے کہ گزشتہ کاروباری دن کے اختتام پر سٹاک ایکسچینج میں ہنڈرڈ انڈیکس ایک لاکھ 76 ہزار 975 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا تھا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 15

کہا کہ غم اور دکھ کی گھڑی میں وہ عاطف بٹ اوران کے اہل خانہ کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے اللہ تعالیٰ سے مرحومہ کی مغفرت اور عاطف بٹ اور انکے اہلخانہ کو اس ناقابل تلافی نقصان اور صدمے کو برداشت کرنے کیلئے صبر جمیل عطا فرمانے کی دعا کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 16

منصبوں سے ملاقات ہوئی۔ بشکیک میں ایس سی او سربراہ اجلاس سے قبل اسحاق ڈار کی اہم ملاقاتیں ہوئیں۔اسحاق ڈار، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات ہوئی۔اسحاق ڈار کی تاجک وزیر خارجہ سراج الدین محریدین اور قازقستان کے وزیر خارجہ یرمک کوشربائیف سے بھی ملاقات ہوئی۔ایس سی او سربراہ اجلاس سے قبل وزرائے خارجہ کے درمیان گرمجوش اور دوستانہ تبادلہ خیال کیا گیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی بشکیک میں آرمینیا کے وزیر خارجہ ارارات میرزویان سے بھی ملاقات ہوئی۔ملاقات ایس سی او سربراہان مملکت اجلاس کے موقع پر سائیڈ لائنز پر ہوئی۔ دونوں وزرائے خارجہ نے پاک آرمینیا دوطرفہ تعلقات میں مثبت پیش رفت کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔اسحاق ڈار اور آرمینیائی وزیر خارجہ نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی بشکیک میں ترکیہ کی قومی انٹیلی جنس تنظیم کے سربراہ ابراہیم قالن سے ملاقات ہوئی۔ ملاقات ایس سی او سربراہی اجلاس کے موقع پر ہوئی، علاقائی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے اور اس کے تحت اسٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی کے پہلے اجلاس پر بھی گفتگو ہوئی۔فریقین نے خطے میں حالیہ پیش رفت اور علاقائی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ترجمان کے مطابق اسحاق ڈار نے علاقائی امن، سلامتی اور استحکام کے لیے مسلسل رابطے اور سفارتی روابط کی اہمیت پر زور دیا۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان علاقائی امن وسلامتی کے لیے تعاون اور رابطہ کاری جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 17

ہو رہا تھا اور بھارتی افواج پاکستانی سرحد کے قریب تعینات کی جارہی تھیں۔ ستمبر تک حالات نے باقاعدہ جنگ کی شکل اختیار کی تو پاک افواج نے مختلف محاذوں پر بھارتی فوجی دباؤ کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔تاریخی ریکارڈ کے مطابق 1965ء کے موسم بہار سے ہی پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی میں اضافہ جاری تھا۔ اس دوران بھارتی سرحدی علاقوں میں فوجی نقل وحرکت اور جنگی تیاریوں نے خطے کی صورتحال کو مزید کشیدہ کر دیا تھا۔ یکم ستمبر کو بھارتی حکام کی جانب سے کانپور میں سات پاکستانی شہریوں کو گرفتار کیے جانے کی اطلاعات بھی سامنے آئیں، حالانکہ ان کے پاس مؤثر قانونی دستاویزات موجود تھیں۔اس صورتحال پر پاکستان کی جانب سے بھارتی اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔اسی دوران وزیر اطلاعات خواجہ شہاب الدین نے بھارت کو کشمیر اور لائن آف کنٹرول پر جارحانہ اقدامات سے خبردار کیا اور کشیدگی کے سنگین نتائج سے آگاہ کیا۔ جنگ کے پہلے روز چھمب کے محاذ پر بھارتی فضائیہ کے ویمپائر جنگی طیاروں نے پاکستانی افواج اور فضائی دفاعی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔ پاکستانی فضائی دفاع نے حملے کا مؤثر جواب دیا اور متعدد بھارتی طیارے مار گرائے گئے۔ ایک بھارتی پائلٹ پیراشوٹ کے ذریعے پاکستانی حدود میں اترنے کے بعد جنگی قیدی بنا لیا گیا۔اس واقعے کے چشم دید گواہوں میں اس وقت پاک فضائیہ کے سربراہ ایئر مارشل نور خان بھی شامل تھے۔ چھمب کے محاذ پر بھارتی فضائی حملے کے جواب میں پاکستانی کارروائی نے بھارتی فضائی آپریشن کو شدید نقصان پہنچایا۔تاریخی حوالوں کے مطابق بھارتی فوج نے بعد ازاں پاکستانی سرحد کے قریب تعینات اپنے ویمپائر طیاروں کو مزید نقصان سے بچانے کے لیے وہاں سے ہٹا لیا۔ چھمب کے محاذ پر پیش آنے والے واقعات نے جنگ کے ابتدائی مرحلے میں پاک افواج کی دفاعی تیاری اور فوری ردعمل کو نمایاں کیا۔ بھارتی فوج نے راجوری، منڈی، سوناما رگ اور سری نگر کے سیکٹروں میں فوجی دباؤ بڑھانے کی کوشش کی، تاہم پاکستانی افواج نے مختلف محاذوں پر بھارتی پیش قدمی کا بھرپور مقابلہ کیا۔ستمبر 1965ء کی جنگ کا پہلا روز اس امر کی علامت بن گیا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے محدود وسائل کے باوجود دشمن کے مقابلے میں غیر معمولی حوصلے، نظم و ضبط اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔اس جنگ میں پاک فوج اور پاک فضائیہ کے جوانوں کی قربانیاں ملکی تاریخ کا اہم باب ہیں، جنہیں ہر سال یوم دفاع کے موقع پر خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 18

سلسلے میں یونیسکو کے تعاون سے بھی کوششیں جاری ہیں، فنون لطیفہ اور روایتی دستکاریوں سے وابستہ فنکار پاکستان کا قیمتی ثقافتی اثاثہ ہیں، جن کے فن کو زندہ رکھنا قومی ذمہ داری ہے۔ وفاقی وزیر قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے یہ بات لوک ورثہ اور پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس (پی این سی اے) کے نیشنل ایوارڈز 2026ء کے لیے نامزد فنکاروں سے ملاقات کے دوران کہی۔انہوں نے ایوارڈ کے لیے منتخب تمام فنکاروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز نہ صرف ان کے لیے بلکہ ان کے خاندان، متعلقہ شعبے اور پورے ملک کے لیے باعث فخر ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام نامزد فنکار میرٹ اور اپنی صلاحیتوں کی بنیاد پر اس اعزاز کے مستحق قرار پائے ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ اس مرتبہ نوجوان فنکاروں کو بھی بڑی تعداد میں نیشنل ایوارڈز کے لیے منتخب کیا گیا ہے اور وزیراعظم کے ویژن کے تحت یہ اقدام نوجوان نسل میں فنون و ثقافت کے فروغ کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ فنکار اپنے اپنے فن کو زندہ رکھیں اور اسے نئی نسل تک منتقل کریں تاکہ صدیوں پرانے نایاب فنون، روایتی ہنر اور ثقافتی ورثہ وقت کے ساتھ معدوم نہ ہوں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کے نایاب اور ختم ہونے کے قریب فنون محض فنون نہیں بلکہ ہماری شناخت، تاریخ اور تہذیبی ورثے کا حصہ ہیں۔ان فنون کے تحفظ، دستاویز بندی اور نئی نسل کو منتقلی کے لیے وزارت قومی ورثہ و ثقافت، لوک ورثہ اور پی این سی اے کے ذریعے اقدامات مزید مؤثر بنائے جائیں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 19

کو سات سزائیں ہوئیں،3 سو کیسز بنائے گئے 3 سال سے جیل میں ہیں اب بس ہونی چاہیے۔ ریاست کو اب ہاتھ اٹھانا چاہیے۔ یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے متعلق اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ خوش آئند ہے۔ اچھی بات ہے عدالتیں ہمیں انصاف دینا شروع کریں۔ ہمیں عدالتوں کے احکامات پر عملدرآمد چاہیے۔ 320 دن ہوئے ہماری بانی سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ 27 ستمبر کو ہم اسلام آباد فتح کرنے نہیں آ رہے، ہمیں انصاف کہیں سے نہیں ملا ہم اپنے حقوق مانگنے آ رہے ہیں۔ 27 مارچ کو وزیراعلیٰ سہیل آفریدی لیڈ کرے گا۔ہم حقوق کیلئے آ رہے ہیں ہم پرامن ہوں گے کوئی تشدد نہیں ہوگا۔ہم ریاست یا صوبے کے وسائل کو استعمال نہیں کریں گے۔ہم اڈیالہ جیل کے گیٹ توڑنے نہیں آ رہے ہم چاہتے ہیں ہمیں انصاف دیا جائے۔ ہمارے مطالبات منظور ہونے چاہئے اور ان پر سنجیدگی سے غور ہونا چاہیے۔ہم عدالتوں میں گئے، پارلیمنٹ اور سینیٹ میں آواز اٹھائی لیکن ہماری کسی نے نہیں سنی۔ بانی کو سات سزائیں ہوئیں، 3 سو کیسز بنائے گئے 3 سال سے جیل میں ہیں اب بس ہونی چاہیے۔ ریاست کو اب ہاتھ اٹھانا چاہئے اسے ملک اور قوم کی خیر نہیں ہوگی۔ اعتماد کی فضا بحال کرنے کیلئے بانی کو ہسپتال شفٹ کر کے علاج کرایا جائے۔ پی ٹی آئی ایک سیاسی جماعت ہے ہم چاہتے ہیں ملک ترقی کرے۔ پاکستان نے اپنے سے پانچ گنا بڑے دشمن کو مات دی۔ ہمارا احتجاج کا اعلان پاک، سعودی اور ترکیہ کے پیکٹ سے پہلے کا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 20

سے ملحقہ صفدر آباد، گلی لوہاراں، فوجی کالونی میں گھر پانی سے بھر گئے، یونین کونسل 4 اور 5 کے علاقے بھی ڈوب گئے، اعوان کالونی میں گاڑیاں پانی میں ڈوب گئیں، راولپنڈی کا ماڈل رحیہ بازار بھی ڈوب گیا۔ اطلاعات کے مطابق بارشوں کے باعث نالہ لئی میں پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ ہوا ہے، کٹاریاں کے مقام پر پانی کی سطح 27 فٹ کو چھوگئی، گوالمنڈی کے مقام پر پانی کا بہاؤ 21 فٹ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس کے باعث قریبی آبادی کے رہائشیوں کو انخلاء کا الرٹ جاری کر دیا گیا۔ بارش کے باعث ایکسپریس وے پر بدترین ٹریفک جام ہونے سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ واسا حکام کے مطابق سب سے زیادہ بارش شمس آباد میں 197 اور گولڑہ میں 157 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی، نیو کٹاریاں 184، پی ایم ڈی 146 اور پیر ودھائی میں 86 ملی میٹر بارش ہوئی۔ دریں اثناء موسلادھار بارش کی وجہ سے راولپنڈی کے تعلیمی اداروں میں چھٹی کا اعلان کر دیا گیا ہے، ڈپٹی کمشنر کے مطابق راولپنڈی کے سرکاری و نجی تعلیمی ادارے بند رکھنے کے فیصلہ کیا گیا۔ دوسری جانب نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے مزید بارشوں کی پیشگوئی کر دی ہے، 48 گھنٹوں کے دوران ملک کے بالائی اور وسطی علاقوں میں بارشیں متوقع ہیں، گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور پنجاب کے مختلف شہروں میں بارشوں کا امکان ہے، بالائی علاقوں میں بارشوں کے باعث دریاؤں کے بہاؤ میں اضافے اور ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 21

آپریشن کے دوران عمل میں لائی گئی۔ آپریشن کی قیادت ڈی ایس پی لکی مروت نے کی جبکہ اس میں ایس ایچ او تختی، سی ٹی ڈی اور ویلج کونسل بیگو خیل کی مقامی امن کمیٹی کے اراکین نے بھی بھرپور شرکت کی۔ کارروائی کے دوران پولیس پارٹی کی جوابی اور موثر کارروائی کے نتیجے میں 2 دہشتگرد مارے گئے۔ ابتدائی شناخت کے عمل کے دوران ہلاک ہونے والے ایک دہشتگرد کی شناخت مبشر ولد اسلم خان کے نام سے ہوئی ہے۔ مذکورہ دہشتگرد ریاست مخالف سرگرمیوں اور دہشتگردی کے متعدد سنگین مقدمات میں سی ٹی ڈی بنوں کو مطلوب تھا۔ جبکہ دوسرے ہلاک ہونے والے دہشتگرد کی شناخت کا عمل تاحال جاری ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے خطرناک دہشتگردوں اور امن دشمن عناصر کا خاتمہ کرنے پر لکی مروت پولیس اور سی ٹی ڈی کی ٹیم کو شاباش دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کے دیرپا قیام کیلئے دہشتگردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 22

دیے گئے انٹرویو میں جوئی بڈ نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے فوجی حملوں کی حدود کو واضح طور پر سمجھ لیا ہے لیکن ایران کے رویے میں تبدیلی کے لیے صرف اقتصادی پابندیاں کافی نہیں ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ 2015 کے جوہری معاہدے کے لیے ایران کو مذاکرات کی میز پر لانے میں تقریباً 2 سال کی پابندیوں کا وقت لگا تھا۔امریکی سفیر کا کہنا تھا کہ موجودہ صورتحال میں چین اور روس مکمل طور پر امریکا کے موقف کے ساتھ نہیں ہیں جس کے باعث ایران پر دباؤ ڈالنے کی امریکی حکمت عملی پہلے جیسا نتیجہ نہیں دے سکتی۔ جوئی بڈ کے مطابق ایران یہ بھی جانتا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کا مقصد ایرانی حکومت کی تبدیلی ہے، اس لیے موجودہ حالات میں ایران کا امریکا کے ساتھ آسانی سے مذاکرات کی جانب آنا مشکل دکھائی دیتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 23

اور ریاض میں مستقل مرکزی سیکرٹریٹ کے قیام کا فیصلہ پاکستان اور پوری امت مسلمہ کے لیے باعث افتخار ہے۔ چیئرمین پاکستان علماء کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے اپنے بیان میں کہا کہ استنبول میں مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت ہونے والے اجلاس کے فیصلے عالم اسلام کے اجتماعی دفاع، علاقائی امن واستحکام اور باہمی تعاون کی جانب تاریخی پیش رفت ہیں۔ پاکستان علماء کونسل سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترک صدر رجب طیب اردوان، وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بصیرت افروز قیادت اور تاریخی کردار کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اتحاد کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ امن، استحکام، مشترکہ دفاع اور عالم اسلام کے اجتماعی تحفظ کا ضامن ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 24

800 روپے کی کمی سے 4 لاکھ 65 ہزار 336 روپے اور فی 10 گرام سونے کی قیمت 686 روپے کی کمی سے 3 لاکھ 98 ہزار 950 روپے کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح ملک میں فی تولہ چاندی کی قیمت 50 روپے کی کمی سے 7 ہزار 129 روپے اور فی 10 گرام چاندی کی قیمت بھی 43 روپے کی کمی سے 6 ہزار 111 روپے کی سطح پر آ گئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 25

میں شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سلامتی سمیت دیگر شعبوں میں ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جا رہا ہے جبکہ آئی ٹی کے شعبے میں بڑے پیمانے پر اصلاحات بھی کی جا رہی ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ایس آئی ایف سی کے تحت ٹیکنالوجی کے شعبے کی ترقی کے لیے دیرپا اقدامات کیے جا رہے ہیں، ٹیکنالوجی کے شعبے میں بیرونی کمپنیوں کو سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جا رہا ہے۔ شزہ فاطمہ کے مطابق پاکستان کے آئی ٹی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور حکومت ڈیجیٹل گورننس پر بھی توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو آئی ٹی کے شعبے میں تربیت فراہم کی جا رہی ہے تاکہ انہیں جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 26

میں کوئی واضح سٹریٹجک حکمت عملی نظر نہیں آتی۔انہوں نے کہا کہ اندازہ تھا کہ ایران امریکی مفادات کو نشانہ بنائے گا، ایران کی جانب سے اپنے اتحادیوں کو بھی نشانہ بنانا ہمارے لئے حیران کن ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ سکاٹ بیسنٹ کا کہنا ہے کہ سخت اقتصادی پابندیوں نے ایران کو معاشی بحران میں مبتلا کر دیا، معاشی دباؤ کے باعث ایران جوابی حملے کر رہا ہے، امریکی پابندیوں کا مقصد ایران کو مذاکرات کی میز پر لانا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 27

12,300 روپے وظیفہ دیا جاتا ہے، جبکہ ان کا مطالبہ ہے کہ یہ وظیفہ بڑھا کر 30,000 روپے کیا جائے۔ ایسوسی ایشن نے خدمات معطل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا کہ اگر ان کا مطالبہ پورا نہ ہوا تو وہ ہڑتال پر چلے جائیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ انٹرنز مریضوں کی دیکھ بھال میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، وہ وارڈز، ایمرجنسی یونٹس، آئی سی یوز اور آپریشن تھیٹرز میں 24 سے 36 گھنٹے کی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ لہٰذا موجودہ وظیفہ کو بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ذمہ داریوں کی نوعیت کے پیش نظر ناکافی ہے۔ جے کے ایس اے نے واضح کیا کہ جون 2023 میں تشکیل دی گئی ایک سرکاری کمیٹی نے وظیفہ بڑھا کر 26,350 روپے کرنے کی سفارش کی تھی، لیکن اس پر آج تک عمل نہیں ہو سکا ہے۔ تنظیم نے حکام پر زور دیا کہ وہ اس سلسلے میں فوری اقدام کریں، ورنہ انٹرنز احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 28

صدارت کی، جس میں شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک یعنی بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشینکو، بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی، ایران کے صدر مسعود پزشکیان، قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکائیف، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف، روس کے صدر ولادیمیر پوتن، تاجکستان کے صدر امام علی رحمان، ازبکستان کے صدر شوکت میرضیایوف اور شنگھائی تعاون تنظیم کے سیکرٹری جنرل یرمیک یاپیف سمیت سربراہوں نے شرکت کی۔شی جن پھنگ نے شنگھائی تعاون تنظیم کے رکن ممالک کے رہنماں کے ساتھ گروپ فوٹو بنوایا، سربراہی اجلاس میں شرکت کی اور "شنگھائی تعاون تنظیم کو مزید اعلیٰ معیار کی ترقی کی راہ پر گامزن کریں" کے عنوان سے اہم خطاب کیا۔شی جن پھنگ نے اپنے خطاب میں کہا کہ 25 سال میں ایس سی او نے ایک غیر معمولی سفر طے کیا ہے شنگھائی تعاون تنظیم کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ یہ قدم بہ قدم دنیا کے سب سے وسیع رقبے، سب سے زیادہ آبادی اور سب سے بڑی ترقیاتی صلاحیت کی حامل نئی علاقائی تعاون تنظیم بن گئی ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 29

شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کی ضرورت ہے، مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑا ہونا اور انہیں بروقت امداد فراہم کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ کسی بھی شہری کو موسمیاتی ہنگامی صورتحال کے سامنے بے یارومددگار نہیں چھوڑا جانا چاہیے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اسلام آباد کے مضافات اور راولپنڈی کی پسماندہ دیہی علاقے بھی حکومتی توجہ اور امداد کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ ہر سیاسی مصلحت سے بالاتر ہونا چاہیے، بارش اور سیلاب صوبوں، شہروں یا سیاسی وابستگیوں میں امتیاز نہیں کرتے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ موسمیاتی بحران کی بڑھتی ہوئی شدت اور تواتر ایک قومی چیلنج ہے، اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے سیاسی پوائنٹ اسکورنگ اور نمائشی اقدامات کے بجائے پائیدار بندوبست کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے مؤثر پیشگی تیاری، مضبوط انفراسٹرکچر، مؤثر نکاسی آب کے نظام اور مربوط ڈیزاسٹر مینجمنٹ ناگزیر ہیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 30

انرجی ٹیکنالوجی کمپنی بیکر ہیوز کے درمیان میچور آئل اینڈ گیس اثاثوں کی پیداوار بہتر بنانے کے لیے معاہدہ طے پا گیا۔ معاہدے کے تحت بیکر ہیوز اپنی جدید ٹیکنالوجی، تکنیکی مہارت اور مربوط صلاحیتوں کے ذریعے او جی ڈی سی کے پرانے تیل و گیس کنوں سے پیداوار بڑھانے میں معاونت کرے گا۔ او جی ڈی سی کے 18 بڑے میچور اثاثے ہیں، جن میں 12 آئل فیلڈز اور 6 گیس و کنڈینسیٹ فیلڈز شامل ہیں۔ او جی ڈی سی اس وقت روزانہ 40 ہزار سے زائد بیرل خام تیل، 815 ایم ایم ایس سی ایف ڈی گیس اور 780 میٹرک ٹن ایل پی جی پیدا کر رہا ہے۔ معاہدہ پاکستان کی توانائی سلامتی کے استحکام اور مقامی تیل و گیس کی پیداوار میں اضافے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ امریکی ناظم الامور نیٹلی اے بیکر نے معاہدے کو پاک امریکا توانائی شراکت داری میں اہم سنگ میل قرار دیا۔ او جی ڈی سی کے مطابق اس منصوبے کا مقصد موجودہ اثاثوں سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنا، مقامی توانائی کے وسائل میں اضافہ اور درآمدی توانائی پر انحصار کم کرنا ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 31

انہیں نئے اور نسبتاً محفوظ مقامات پر منتقل کر کے دوبارہ فعال کر دیا گیا۔ ایرانی عہدیدار کے مطابق ان مراکز میں جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جا رہی ہے، جبکہ بعض مقامات پر دفاعی پیداوار کی رفتار جنگ سے پہلے کے مقابلے میں بھی زیادہ ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ جنگ کے دوران فوجی تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان کے باوجود ایران نے اپنی دفاعی پیداواری صلاحیت بحال کرنے میں تیزی دکھائی ہے۔ بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پاسداران انقلاب اور ایرانی حکومت کے درمیان تعلقات مضبوط ہیں۔ ان کے مطابق دونوں اداروں کے درمیان تعاون اور رابطہ برقرار ہے اور ملک کی موجودہ صورتحال میں کسی قسم کی اندرونی تقسیم نہیں ہے۔ ایرانی عہدیدار نے امریکا کے ساتھ مستقبل کے تعلقات اور ممکنہ تنازع کے حوالے سے بھی اہم بیان دیا۔ ان کے مطابق ایران کی موجودہ ترجیح نہ جنگ ہے اور نہ ہی مذاکرات، بلکہ ملک کے لیے ایسی قوت قائم کرنا ہے جس کے باعث کسی بھی مخالف کو ایران کے خلاف فوجی کارروائی سے پہلے کئی مرتبہ سوچنا پڑے۔ محمد رضا نقدی نے کہا کہ ایران کا مقصد جنگ شروع کرنا نہیں بلکہ اپنی دفاعی صلاحیت اس حد تک مضبوط کرنا ہے کہ کسی بھی ممکنہ حملے کو روکا جا سکے۔ ان کے مطابق مضبوط دفاعی بازدار قوت خطے میں مستقبل کے تنازعات کے امکانات کم کر سکتی ہے۔ انہوں نے امریکا کو بھی خبردار کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کے مفاد میں یہ نہیں کہ وہ ایران کے ساتھ ایک اور بڑے فوجی تنازع میں داخل ہو۔ ان کے مطابق کسی نئے بڑے تنازع کے نتیجے میں امریکا کو بھی بھاری سیاسی، فوجی اور دیگر نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ تاہم ایرانی عہدیدار کی جانب سے فوجی مراکز کی بحالی اور پیداوار میں اضافے سے متعلق دعوؤں کی آزاد ذرائع سے فوری طور پر تصدیق سامنے نہیں آئی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 32

چھت، کاروباروں کیلئے منافع، مزدوروں کے لیے روزگار اور مجموعی طور پر پاکستان کی پائیدار اور جامع معاشی ترقی کا ضامن بن چکا ہے۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جون 2026 کے بعد سے اس سکیم کے تحت ہاؤسنگ فنانسنگ کی فراہمی اور تعمیراتی شعبے میں تاریخی پیش رفت دیکھنے میں آئی جس نے ملک کے اقتصادی منظرنامے کو نیا رخ دیا ہے، صرف دو ماہ کے مختصر عرصے میں پروگرام کے تحت قرضوں کی منظوری اور رقم کی ادائیگیوں میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ سکیم کے تحت منظور کیے جانے والے قرضوں کی تعداد 109 فیصد اضافے کیساتھ 52600 سے تجاوز کر چکی، منظور شدہ فنانسنگ کی مجموعی رقم 116 فیصد کے زبردست اضافے کے بعد 312 ارب روپے تک پہنچ گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اب تک 8,600 سے زائد خاندانوں کو قرضے جاری کیے جا چکے ہیں، عملی طور پر ہاؤسنگ سیکٹر میں منتقل ہونے والی رقم 118 فیصد اضافے کے ساتھ 45 ارب روپے تک پہنچ چکی ہے جو براہ راست تعمیراتی کاموں میں استعمال ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام کے اثرات صرف ذاتی گھر کی حد تک محدود نہیں بلکہ ہاؤسنگ فنانسنگ میں یہ تیزی پاکستان کی مجموعی معیشت کیلئے گیم چینجر ثابت ہو رہی ہے، آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی سے ملک میں تعمیراتی سرگرمیوں کو زبردست فروغ مل رہا ہے جس کی وجہ سے سیمنٹ، سٹیل اور دیگر تعمیراتی سامان کی طلب میں نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ تعمیراتی شعبے کی اس لہر نے ملک کی چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کو متحرک کر دیا ہے جس سے روزگار کے لاکھوں نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں اور مقامی سطح پر کاروباری سرگرمیاں پروان چڑھ رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومتی اصلاحات اور بینکنگ کے آسان طریقہ کار کے باعث عام شہری کے لیے فنانسنگ تک رسائی ممکن بنائی گئی ہے، یہ پروگرام اب ایک خاندان کے لیے چھت، کاروباروں کے لیے منافع، مزدوروں کے لیے روزگار اور مجموعی طور پر پاکستان کی پائیدار اور جامع معاشی ترقی کا ضامن بن چکا ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 33

کی صدارت میں منعقدہ جمعیت علماء اسلام سندھ کی مجلس عاملہ اور امن عالم اجتماع 2027 کی منتظمہ کمیٹیوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے ،اس موقع پر جے یو آئی سندھ کے سیکریٹری علامہ راشد محمود سومرو نے امن عالم اجتماع 2027 کی تیاریوں، انتظامی امور اور مختلف منتظمہ کمیٹیوں کی ذمہ داریوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات، مہنگائی، بے روزگاری، عوامی پریشانیاں، امن وامان کی خراب صورتحال اور سیاسی عدم استحکام سنگین مسائل ہیں جن پر فوری اور سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ آئین و قانون کی حکمرانی یقینی بنائے بغیر نہ پائیدار سیاسی استحکام ممکن ہے اور نہ ہی حقیقی جمہوریت قائم ہو سکتی ہے، پارلیمنٹ کی بالادستی، عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ اور تمام ریاستی وحکومتی امور کو آئینی دائرہ کار میں چلانا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 34

بشریٰ بی بی کی قید تنہائی کیخلاف عدالت سے رجوع کیا تھا۔اسلام آباد ہائیکورٹ کے فیصلے میں جیل حکام کو بشریٰ بی بی سے بانی پی ٹی آئی کی ملاقات کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا گیا کہ سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل یقینی بنائیں کہ عمران خان اور بشریٰ بی بی کو قید تنہائی میں نہ رکھا جائے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ جیل قوانین کے مطابق بانی پی ٹی آئی کی فیملی سے ملاقات کروائی جائے، اور عمران خان کی بیٹوں سے ٹیلی فونک گفتگو کروائی جائے۔ عدالت کے فیصلے میں عمران خان کو روزانہ کی بنیاد پر اخبارات اور کتابیں فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا گیا کہ بانی پی ٹی آئی کی آڈیو ریکارڈ کر کے اس کا غلط استعمال ہو تو یہ سہولت واپس لے لی جائے، بانی پی ٹی آئی کو جیل رولز کے مطابق طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔اسلام آباد ہائیکورٹ نے نصرت بھٹو کیس، بیگم نسیم آفریدی کے فیصلوں کے مطابق درخواستیں قابل سماعت قرار دیتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل کو عدالتی ہدایات پر عمل یقینی بنانے کا حکم دیا اور کہا کہ 15 دن میں عملدرآمد رپورٹ جمع کرائی جائے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 35

کے لیے تفصیلی اجلاس کی صدارت کی۔ یہ عملی منصوبہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے اگست 2025 میں دورۂ چین کے دوران طے پایا تھا۔ اجلاس میں عملی منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے طے شدہ ترجیحات پر عمل درآمد مزید تیز کرنے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات مشکل حالات میں ہمیشہ مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید توانائی بحران کے دوران چین نے پاکستان کو اہم سرمایہ کاری فراہم کی، سی پیک کے پہلے مرحلے میں چین نے تقریباً 25 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی اور پاکستان کی بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت میں تقریباً 8000 میگاواٹ کا اضافہ ہوا، جس سے توانائی بحران پر قابو پانے اور توانائی کے تحفظ کو یقینی بنانے میں مدد ملی۔ انہوں نے تھر کے کوئلے کے ذخائر کی ترقی اور فائبر آپٹک نیٹ ورک کو سی پیک کے پہلے مرحلے کی اہم کامیابیاں قرار دیتے ہوئے کہا کہ دوسرے مرحلے میں اسی بنیاد پر کاروباری تعاون، صنعتی ترقی، زرعی جدید کاری، معدنیات، انسانی وسائل اور ٹیکنالوجی کے شعبوں کو آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے دوسرے مرحلے کی ترجیحات اڑان پاکستان کے پانچ بنیادی ستونوں سے ہم آہنگ ہیں، جنہیں ترقی، روزگار و معاش، جدت، سبز معیشت اور رسائی کی پانچ راہداریوں کے ذریعے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ احسن اقبال نے کہا کہ ترقی کی راہداری صنعتی اور زرعی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کر کے برآمدات کو فروغ دے گی جبکہ روزگار و معاش کی راہداری سماجی ترقی اور کم ترقی یافتہ علاقوں کی بہتری پر توجہ مرکوز کرے گی، جدت کی راہداری ای۔پاکستان کے وژن سے ہم آہنگ ہے جس کے ذریعے اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی استعداد بڑھانے اور لاکھوں نوجوانوں کو جدید فنی مہارتیں فراہم کرنے پر کام کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری نوجوان آبادی پاکستان کا سب سے بڑا معاشی اثاثہ ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 36

وسائل کی منصفانہ تقسیم اچھی حکمرانی کے بنیادی تقاضے ہیں۔انہوں نے گورننس میں شفافیت، ذمہ داری اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پالیسی سازی کے عمل میں عوامی نمائندوں، سول سوسائٹی اور متعلقہ طبقات کی موثر شرکت کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ حکومت اور عوام کے درمیان مضبوط رابطہ ہی پائیدار ترقی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کیلئے تمام متعلقہ اداروں، منتخب نمائندوں اور معاشرے کے مختلف طبقات کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ گورنر بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی فلاح، متوازن ترقی اور بہتر طرز حکمرانی کیلئے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائیگا تاکہ ترقی کے ثمرات صوبے کے ہر علاقے اور ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ عوام میں خوف و ہراس پھیلانے اور امن وامان کو سبوتاژ کرنے کے دہشت گردوں کے تمام ناپاک عزائم کو ناکام بنایا جائیگا، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ وقت آ پہنچا ہے کہ ہر قسم کی دہشت گردی اور تخریب کاری کے خلاف پوری قوم اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور کامیاب کارروائی نے بڑے جانی و مالی نقصان سے بچا لیا جس پر تمام سیکیورٹی فورسز خراج تحسین کی مستحق ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ عوام میں خوف و ہراس پھیلانے اور امن و امان کو سبوتاژ کرنے کے دہشت گردوں کے تمام ناپاک عزائم کو ناکام بنایا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ اور قومی شاہراہوں کو محفوظ بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے عوام پر زور دیا کہ وہ دیرپا امن وامان کے قیام کیلئے حکومتی کوششوں میں بھرپور تعاون کریں اور دہشت گردی کے خلاف قومی یکجہتی کو مزید مضبوط بنائیں۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 37

12,300 روپے وظیفہ دیا جاتا ہے، جبکہ ان کا مطالبہ ہے کہ یہ وظیفہ بڑھا کر 30,000 روپے کیا جائے۔ ایسوسی ایشن نے خدمات معطل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا کہ اگر ان کا مطالبہ پورا نہ ہوا تو وہ ہڑتال پر چلے جائیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ انٹرنز مریضوں کی دیکھ بھال میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، وہ وارڈز، ایمرجنسی یونٹس، آئی سی یوز اور آپریشن تھیٹرز میں 24 سے 36 گھنٹے کی ڈیوٹی سرانجام دیتے ہیں۔ لہٰذا موجودہ وظیفہ کو بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ذمہ داریوں کی نوعیت کے پیش نظر ناکافی ہے۔ جے کے ایس اے نے واضح کیا کہ جون 2023 میں تشکیل دی گئی ایک سرکاری کمیٹی نے وظیفہ بڑھا کر 26,350 روپے کرنے کی سفارش کی تھی، لیکن اس پر آج تک عمل نہیں ہو سکا ہے۔ تنظیم نے حکام پر زور دیا کہ وہ اس سلسلے میں فوری اقدام کریں، ورنہ انٹرنز احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 38

اداروں بشمول کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی اور ریاستی تحقیقاتی ایجنسی نے علمائے کرام، صحافیوں، سیاسی کارکنوں، نوجوانوں، انسانی حقوق کے علمبرداروں اور خواتین سمیت 37 ہزار 783 کشمیریوں کو گرفتار کیا۔ ان کشمیریوں کو محاصرے اور تلاشی کی 25 ہزار 649 کارروائیوں اور گھروں پر چھاپوں کے دوران گرفتار کیا گیا۔ گرفتار کیے گئے بیشتر کشمیریوں پر غیر قانونی سرگرمیوں کی (روک تھام) کے ایکٹ یو اے پی اے اور پبلک سیفٹی ایکٹ جیسے کالے قوانین کے تحت مقدمات درج کئے گئے۔ رپورٹ میں مزید انکشاف کیا گیا ہے کہ اس عرصے کے دوران بھارتی پولیس اور پیراملٹری اہلکاروں کی جانب سے پرامن کشمیریوں کے خلاف آنسو گیس، گولیوں اور پیلٹ گنوں سمیت طاقت کے وحشیانہ استعمال سے کم از کم 2 ہزار 708 افراد زخمی ہوئے۔ ادھر مقبوضہ علاقے میں رواں سال کے پہلے آٹھ ماہ کے دوران بھارتی فورسز نے اپنی ریاستی دہشت گردی کی کارروائیوں میں 21 کشمیریوں کو شہید کیا۔ اس عرصے کے دوران بھارتی فورسز اور ایجنسیوں نے محاصرے اور تلاشی کی ایک ہزار 747 کارروائیوں کے دوران 4 ہزار 704 سے زائد کشمیریوں کو گرفتار کیا جن میں حریت رہنما، نوجوان، طلبا، کارکن اور خواتین شامل ہیں۔ ان میں سے بہت سے افراد کے خلاف کالے قوانین کے تحت مقدمات درج کئے گئے۔ نئی دہلی کے مقرر کردہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر قیادت فرقہ پرست اور بدعنوان انتظامیہ نے اپنی نوآبادیاتی جبر کے سلسلہ کو مزید دراز کرتے ہوئے مقبوضہ علاقے میں مکانوں، دکانوں، جائیدادوں اور گاڑیوں سمیت 273 املاک کو ضبط کر لیا ہے۔ یہ غیر قانونی ضبطیاں بی جے پی کی زیر قیادت بھارتی حکومت کی کشمیریوں کو معاشی طور پر گھر سے گھونٹنے اور ان کے سیاسی موقف اور آزادی کی خواہشات کو دبانے کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں اور مبصرین کا کہنا ہے کہ جائیدادوں کی غیر قانونی ضبطی اور مسماری بی جے پی کی بھارتی حکومت کی کشمیریوں کو معاشی طور پر کمزور کرنے، سیاسی اختلاف کو دبانے اور مقبوضہ علاقے میں جاری تحریک آزادی کو دبانے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ دریں اثنا، حریت رہنماں، کارکنوں، نوجوانوں، طلبا، صحافیوں اور درجنوں خواتین سمیت ہزاروں کشمیری بھارت اور مقبوضہ کشمیر کی جیلوں میں مسلسل غیر قانونی طور پر نظربند ہیں۔ ان میں حریت چیئرمین مسرت عالم بٹ، محمد یاسین ملک، شبیر احمد شاہ، آسیہ اندرابی، ناہیدہ نسرین، فہمیدہ صوفی، نعیم احمد خان، محمد ایاز اکبر، پیر سیف اللہ، معراج الدین کلوال، فاروق احمد ڈار، ایڈووکیٹ شاہد الاسلام، ایڈووکیٹ میاں عبدالقیوم، ڈاکٹر حمید فیاض، مشتاق الاسلام، بلال صدیقی، مولوی بشیر عثمانی، فیاض حسین جعفری، ظفر اکبر بٹ، ایڈووکیٹ زاہد علی، ڈاکٹر محمد قاسم فکتو، ڈاکٹر محمد شفیع شریعتی، رفیق احمد گنائی، غلام محمد خان سوپوری، فاروق احمد توحیدی، عمر عادل ڈار، محمد یاسین بٹ، انشا جان اور دیگر شامل ہیں۔ ان سیاسی نظر بندوں کو کشمیریوں کے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حق خودارادیت کی حمایت کرنے پر سیاسی انتقام کا نشانہ بنانے جھوٹے مقدمات کے تحت طویل قید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہیں کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لئے آواز بلند کرنے پر بدترین انتقامی کارروائی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 39

جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن عزیز کے دفاع کی عظیم مثال قائم کی۔وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ہمارے جوانوں کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیاں دہشت گردی کے خلاف قوم کے پختہ عزم کا ثبوت ہیں۔ دہشتگردوں اور سہولت کاروں کا مکمل خاتمہ پوری قوم کی آواز ہے۔ ایک بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے علاقوں چاغی اور پشین میں 21 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے، کسٹمز ہاؤس پر دہشت گردوں کا حملہ ناکام بنانے اور کوئٹہ۔تفتان ہائی وے پر دہشت گردوں کی جانب سے غیر قانونی چیک پوسٹ قائم کرکے مسافروں کی نقل وحرکت متاثر کرنے کی کوششیں ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے ۔صدر پاکستان نے فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔صدر مملکت نے دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے دوران دو افسران اور کسٹمز کے ایک اہلکار سمیت چھ بہادر جوانوں کی شہادت پر اظہار افسوس بھی کیا اور کہا کہ شہداء نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن عزیز کے دفاع کی عظیم مثال قائم کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں نوکنڈی، چاغی، زیارت کراس اور پشین میں مختلف آپریشنز میں فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے 21 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے جوانوں کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 40

قیمتی اثاثہ ہیں، فرائض کی ادائیگی کے دوران شہادت پانے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں اور کسٹمز حکام کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ دہشت گردی اور جرائم کے گٹھ جوڑ کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری طرح متحرک ہیں بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت بلوچستان اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 41

کرنے کی ایک کوشش بھی ہے۔ امن قائم ہوگا تو روزگار، سرمایہ کاری، تجارت اور ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، اس لیے صوبے میں امن کا تسلسل ہر صورت برقرار رکھنا ہوگا۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں فرائض انجام دینے والے جوانوں نے ایک مرتبہ پھر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ ریاستی اداروں کی قربانیاں اور خدمات قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں بلوچستان اور پاکستان کے محفوظ مستقبل کی بنیاد ہیں۔ قوم اپنے شہداء کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور ان کے خاندانوں کی قربانیوں کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پوری قوم کو متحد ہو کر ریاستی اداروں کا ساتھ دینا ہوگا۔ عوام اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان تعاون دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 42

کہا کہ اسکالرشپس، [illegible] اور لیپ ٹاپس کی فراہمی کے بعد اب کالجز کی لائبریریوں پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ کتابوں کی تقسیم اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ معیاری کتابیں طلبہ کے علمی، تحقیقی اور فکری معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، اور حکومت تعلیمی اداروں میں مطالعے کا رجحان فروغ دینے کے لیے مزید اقدامات جاری رکھے گی۔ تقریب میں ڈائریکٹر کالجز پروفیسر حسین بلوچ، سبجیکٹ اسپیشلسٹ سعدیہ فاروقی، پرنسپل صباحت عظمت اور جوائنٹ ڈائریکٹر کالجز سعید و نیاز سمیت کالجز کے پرنسپلز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 43

(انسپائر) میں 7,200 افراد کو تربیت دینے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، حکومت کے تعاون سے جاری دیگر اقدامات کے تحت ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز میں 25,000 سے زائد نوجوانوں اور صنعتی شراکت داری کے ذریعے مزید 100000 طلبہ کو تربیت دینے کا منصوبہ ہے۔ دستیاب سرکاری دستاویز کے مطابق پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ (پی ایس ای بی) کے زیر عمل انسپائر پروگرام سے سیمی کنڈکٹر ایجوکیشن اینڈ ریسرچ فیلوشپس کے ذریعے 2200 انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبہ مستفید ہوں گے جبکہ ملک گیر اپ سکلنگ پروگراموں کے ذریعے مزید 5000 انجینئرز کو تربیت دی جائے گی، اس اقدام کا مقصد پاکستان میں سیمی کنڈکٹر کے شعبے کے لیے باصلاحیت افرادی قوت تیار کرنا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وزیراعظم سکل ٹیک پاکستان ایمرجنگ ٹیک ایڈ کے تحت آئندہ تین سال میں 25000 سے زائد نوجوانوں کو ابھرتی ہوئی اور صنعت کی طلب کے مطابق ٹیکنالوجیز میں تربیت فراہم کرنے کا منصوبہ ہے جن میں مصنوعی ذہانت، سائبر سیکیورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، ڈیٹا اینالیٹکس اور سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ شامل ہیں۔ اس اقدام میں بوٹ کیمپس، پیشہ ورانہ سرٹیفکیشن، انٹرن شپس، سافٹ سکلز کی تربیت اور صنعت کے ساتھ روابط بھی شامل ہیں تاکہ روزگار کے مواقع بہتر بنائے جا سکیں اور برآمدات کے لیے تیار ڈیجیٹل افرادی قوت تشکیل دی جا سکے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 44

انحصار کرنے والے ممالک کے حقوق کے تحفظ اور استحکام برقرار رکھنے کے لیے بین الاقوامی معاہدوں کا احترام ضروری ہے۔ وہ منگل کو یو ایس ای ایف پی آڈیٹوریم میں "اسلام آباد کے زیر زمین آبی ذخائر کا تحفظ" کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اسلام آباد میں تقریباً 200 ری چارج ویلز تعمیر کیے جا چکے ہیں، جو ایک اہم پائلٹ اقدام ہے اور اسے مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ری چارج ویلز کے اقدامات کے نتیجے میں واٹر ٹیبل میں اندازاً 0.4 ملی میٹر اضافہ ہوا، جبکہ اس میں تقریباً 1.5 میٹر کی ریکارڈ کی گئی۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ ری چارج ویلز کے اقدامات کو اس حد تک بڑھانے کی ضرورت ہے کہ زیر زمین پانی کے ذخائر میں کمی کو کم کیا جا سکے اور بالآخر پانی کی سطح میں مسلسل کمی کے رجحان کو تبدیل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ری چارج ویلز کا اقدام ایک اہم کامیابی ہے تاہم اسے حتمی حل نہیں سمجھنا چاہیے۔ وفاقی وزیر نے حالیہ شدید بارشوں کے بعد گلی اور زیر زمین پانی کے بہتر انتظام کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں تقریباً 200 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ سیلابی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متعدد علاقے متاثر ہوئے ہیں اور متعلقہ حکام اور اداروں کو صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے پانی کے معیار کے حوالے سے بھی تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ راولپنڈی اور اسلام آباد میں واٹر ٹریٹمنٹ کی سہولیات کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس صاف کیے جانے والے پانی میں آلودگی کم کرنے میں معاون ہیں تاہم پانی کے معیار پر مسلسل توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے اضافی واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کے قیام میں تاخیر کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ متعدد مرتبہ ٹینڈر جاری کیے جانے کے باوجود یہ منصوبہ کئی سال سے زیر التوا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد میں تاخیر صرف کیپٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) تک محدود نہیں بلکہ مختلف سرکاری محکموں میں بھی یہ مسئلہ دیکھا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا کہ مذکورہ منصوبے پر حال ہی میں پیش رفت ہوئی ہے اور ٹینڈرنگ کا عمل جاری ہے۔ وفاقی وزیر نے پاکستان کے آبی مفادات کے تحفظ کی اہمیت اور آبی تحفظ کو یقینی بنانے میں بین الاقوامی معاہدوں اور قانونی طریقہ کار کے کردار پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ آبی وسائل پر انحصار کرنے والے ممالک کے حقوق کے تحفظ اور استحکام برقرار رکھنے کے لیے بین الاقوامی معاہدوں کا احترام ضروری ہے۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 45

تبادلے کا ایک نظام وضع کیا گیا ہے جس کی بدولت نادرا اپنے ریکارڈ سے وفاقی تعلیمی بورڈ کو طلبہ کی اہم معلومات مثلاً نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش وغیرہ فراہم کرے گا۔ اس سے طلبہ کی رجسٹریشن کے دوران غلطیوں اور معلومات کے تضاد کے امکانات کو کم کرنے میں مدد ملے گی جبکہ درست اور قابل اعتماد تعلیمی اسناد کے اجرا کے باعث متعلقہ انتظامی امور میں بھی بہتری آئے گی، معاہدے کے تحت ایک ڈیجیٹل والٹ بھی بنایا جائے گا۔

بقیہ نعرہ حق کوئٹہ 46

برادرانہ اور دوستانہ تعلقات قائم ہیں جو باہمی احترام، محبت اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ دونوں برادر ممالک کے درمیان تجارت، معیشت اور علاقائی روابط کے فروغ کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ محمد حنیف عباسی کا کہنا تھا کہ ریلوے نیٹ ورک کے فروغ سے نہ صرف دونوں ممالک بلکہ پورے وسطی ایشیا کے ساتھ اقتصادی و تجارتی روابط کو نئی وسعت دی جا سکتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان ازبکستان کے ساتھ دوطرفہ تعاون کو مستحکم کرنے اور عوامی سطح پر روابط بڑھانے کا خواہاں ہے۔ وفاقی وزیر نے ازبکستان کی ترقی، استحکام، خوشحالی اور عوام کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

گوادر صوبائی حکومت اور ادارہ ترقیات گوادر کی جانب سے میرین ڈرائیو پر سولر اسٹریٹ لائٹس کا خوبصورت اور دلکش منظر

وسائل کی منصفانہ تقسیم اچھی حکمرانی کے بنیادی تقاضے ہیں

گورنر بلوچستان

صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام بالخصوص غریب اور پسماندہ عوام تک پہنچانے کیلئے مزید ٹھوس و مؤثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف شخصیات اور وفود نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، اچھی طرز حکمرانی اور دورافتادہ علاقوں کی تعمیر وترقی سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ عام آدمی کی زندگی میں مثبت تبدیلی کو یقینی بنانا ہی اچھی طرز حکمرانی کی اصل کامیابی ہے۔ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عام بالخصوص غریب اور پسماندہ عوام تک پہنچانے کیلئے مزید ٹھوس و مؤثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری علاقوں کی نسبت دیہی علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات اور دیگر مسائل کے حوالے سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت متوازن اور یکساں ترقی کے اصول پر یقین رکھتی ہے اور صوبے کے دورافتادہ و پسماندہ علاقوں کی تعمیر وترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ عوامی مسائل کا بروقت حل، اداروں کی مؤثر کارکردگی اور

بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 3 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے [illegible] ملاقات کر رہے ہیں

نوشکی واقعہ انسانیت کے منہ پر طمانچہ ہے، پروفیسر حلیم صادق

معصوم 9 سالہ بچی کے ساتھ ظلم کرنے والے سفاک ملزمان کو فوری گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے

[illegible] مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ افسوسناک سانحہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پوری انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ دینے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک معصوم بچی کے ساتھ اس قدر سفاکانہ اور وحشیانہ سلوک کرنے والے عناصر انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں اور ایسے درندہ صفت ملزمان کو قانون کے مطابق ایسی عبرتناک سزا دی جانی چاہیے کہ آئندہ کوئی شخص اس قسم کے گھناؤنے جرم کا تصور بھی نہ [illegible] جن کی روک تھام کیلئے محض مذمتی بیانات کافی نہیں بلکہ ریاستی اداروں، انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو فوری اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعہ میں ملوث تمام ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے شفاف اور تیز رفتار تحقیقات کی جائیں اور کیس کو منطقی انجام تک پہنچاتے ہوئے ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔

ژوب اور لورالائی کے باسیوں کی قسمت جاگ اٹھی، گیس پلانٹ منصوبہ منظور

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ان کی تجویز اور مطالبے پر وفاقی کابینہ نے ژوب اور لورالائی میں گیس پلانٹس کی تنصیب کے منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ جلد ای سی سی سے فنڈز جاری کرا کر منصوبے کا پراسیس اور ٹینڈر کیا جائے گا، جبکہ سوئی گیس حکام تنصیب کا کام کریں گے۔ ان کے مطابق دوسرے مرحلے میں قلعہ سیف اللہ، مسلم باغ، چمن اور قلعہ عبداللہ میں بھی گیس پلانٹس کی منظوری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ سینیٹر بلال مندوخیل نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل سے عوام کو سستے گیس سلنڈر دستیاب ہوں گے

ساؤتھ ایئر لائن کا بلوچستان میں فلائٹ آپریشن شروع کرنے کا اعلان، کوئٹہ سے ملتان اور پشاور کے لیے پروازیں جلد متوقع

صوبے میں سیاحت کا فروغ اور فضائی رابطوں کی بحالی اولین ترجیح ہے، سی ای او نشاط فاطمہ

کوئٹہ (یو این اے) ساؤتھ ایئر لائن کی چیف ایگزیکٹو آفیسر نشاط فاطمہ نے کہا ہے کہ ایئر لائن کمپنی کی جانب سے بلوچستان میں فلائٹ آپریشن شروع کرنے کا بنیادی مقصد صوبے میں سیاحت کو فروغ دینا اور بلوچستان کو ملک کے دیگر حصوں سے فضائی رابطوں کے ذریعے منسلک کرنا ہے۔ کوئٹہ سے ملتان اور پشاور کے لیے فوری طور پر پروازیں شروع کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جبکہ مستقبل میں بلوچستان کے دیگر شہروں کو بھی فضائی نیٹ ورک میں شامل کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران اور بزنس کمیونٹی کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ساؤتھ ایئر لائن کے چیف کمرشل آفیسر سراج قاضی، ڈائریکٹر ایڈمن اینڈ سیکورٹی بریگیڈیئر عامر ابرار و دیگر بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور دیگر عہدیداران و تاجر رہنما بھی موجود تھے۔

چاغی، زیارت کراس اور پشین میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز پر حیات خان اچکزئی کا خراج تحسین

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بلوچستان کا بچہ بچہ اپنی بہادر فورسز اور حکومت کے شانہ بشانہ کھڑا ہے، رہنما پیپلز پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما حیات خان اچکزئی نے چاغی، زیارت کراس اور پشین میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز اور 21 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ حیات خان اچکزئی نے اپنے بیان میں کہا کہ صوبے میں امن و امان کے قیام، فتنہ وفساد کے خاتمے اور وطن عزیز کی دفاعی سلامتی کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات اور قربانیوں کو قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے اضلاع چاغی، زیارت کراس اور پشین میں سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائیوں کے دوران 21 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا اس بات کا واضح پیغام ہے کہ پاکستان کی مٹی پر دہشت گردی اور باطل قوتوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ حیات خان اچکزئی نے کہا کہ کوئٹہ۔ تفتان ہائی وے اور کسٹمز ہاؤس پر حملہ ناکام بناتے ہوئے 2 افسران سمیت 6 سیکیورٹی اہلکاروں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن عزیز کے وقار کو بلند رکھا ہے۔

ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بگٹی قبیلے سے تعلق رکھنے والی خاتون لوک گلوکارہ کو قتل کر دیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بگٹی قبیلے سے تعلق رکھنے والی خاتون لوک گلوکارہ کو قتل کر دیا گیا پولیس حکام کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں بگٹی قبیلے سے تعلق رکھنے والی پہلی خاتون لوک سنگر مائی سجائی بگٹی کو مسلح افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور موقع واردات سے فرار ہو گئے

درخت ہمارا قومی اثاثہ ہیں، درختوں کی آبیاری نئی نسل کی آبیاری کے مترادف ہے، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سبی طاہر ہمایوں

سبی (این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سبی طاہر ہمایوں نے کہا ہے کہ درخت ہمارا قومی اثاثہ ہیں، درختوں کی آبیاری نئی نسل کی آبیاری کے مترادف ہے، عوام شجر کاری کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، شہر کے مختلف مقامات پر درخت لگا کر عوام کے لیے پر فضا ماحول بنایا جائیگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے آفس میں مون سون شجر کاری مہم کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ سیشن جج سبی نے پودا لگا کر شجر کاری مہم کا آغاز کیا

21 دہشتگردوں کا خاتمہ ریاست کے مضبوط عزم کا ثبوت ہے

شاہد رند

بیرونی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رہیں گی عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت بلوچستان اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ توکچہ، چاغی اور زیارت کراس، پشین میں سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائی قابل تحسین ہے، 21 دہشت گردوں کا خاتمہ امن دشمن عناصر کے خلاف ریاست کے مضبوط عزم کا ثبوت ہے دہشت گردوں نے قومی شاہراہوں پر مسافروں کی آمدورفت میں خلل ڈالنے اور کسٹمز حکام کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے کی کوشش کی، تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے ان کے عزائم ناکام بنا دیے اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ شہداء قوم کا

بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 3 پر

حب پولیس کی کارروائیاں، ڈکیتی اور فائرنگ کے مقدمات میں 2 ملزمان گرفتار، اسلحہ اور مسروقہ سامان برآمد

پولیس پر فائرنگ کرنے والا ایک ملزم زخمی حالت میں قابو، دو ساتھی فرار، مسروقہ موٹر سائیکلیں اور موبائل فونز قبضے میں

حب (یو این اے) حب پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران ڈکیتی کے ملزم سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ ڈکیتی میں استعمال ہونے والا ٹی ٹی پسٹل مسروقہ موبائل فون، شناختی کارڈ اور موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ پولیس کے مطابق گزشتہ ہفتے کو بلوچ کالونی حب کے رہائشی علی خان ولد کامن خان نے رپورٹ دی تھی کہ ابراہیم سوسائٹی کے قریب مسلح افراد نے اس سے دو موبائل فون، قومی شناختی کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ، موٹر سائیکل اور 2500 روپے نقد چھین لیے۔ ملزم کی شناخت پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے ملزم اختر ولد علی محمد کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم کے قبضے سے دو موبائل فون اور قومی شناختی کارڈ اور موٹر سائیکل برآمد کر لیا گیا۔ دوسری کارروائی میں امیر آباد کے قریب گشت کے دوران پولیس پارٹی نے تین مشتبہ افراد کو روکنے کی کوشش کی تو ملزمان نے پولیس پر فائرنگ کر دی۔ پولیس نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے وزیر علی ولد عبداللہ کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کے قبضے سے ٹی ٹی پسٹل اور ایک موٹر سائیکل برآمد ہوئی جبکہ فائرنگ کے دوران اس کے دو ساتھی فرار ہو گئے۔ فرار ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس کی کارروائیاں جاری ہیں۔

ٹرانسمیشن لائن پر ضروری مرمتی کام کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق نیشنل گرڈ کمپنی (این جی سی) کی جانب سے 220 kv سبی۔ کوئٹہ ٹرانسمیشن لائن پر ضروری مرمتی کام کئے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 2 ستمبر اور 3 ستمبر کو (روزانہ) صبح 7 بجے سے شام 5 بجے جس کے باعث تقریباً 220 میگاواٹ برقی قلت کو لوڈ مینجمنٹ کے ذریعے پورا کیا جائے گا۔

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر پرانی چوتو ٹل کو دھماکہ خیز مواد سے نشانہ بنایا گیا، عمارت کو شدید نقصان

پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے شواہد اکٹھے کر کے تحقیقات شروع کر دیں

مستونگ (یو این اے) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر چوتو کے علاقے میں نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد کے ذریعے پرانی چوتو ٹل کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں عمارت کو شدید نقصان پہنچا جبکہ قریبی گھروں کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے پرانی چوتو ٹل میں آئی ای ڈی نصب کر کے دھماکہ کیا۔ دھماکہ اس قدر شدید تھا کہ اس کی آواز دور تک سنی گئی جبکہ قریبی گھروں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ پولیس کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ واقعے کے بعد پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنے کا عمل شروع کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج مسلم باغ میں بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے انعقاد کے موقع پر طالبات تربیتی سیشن کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہیں

صحبت پور پولیس کی کارروائی، مطلوب ملزم گرفتار اور مغوی خاتون بازیاب

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایک مغوی خاتون کو بازیاب کرا لیا اور ملوث مبینہ ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس انسپکٹر وقائم مقام ایس ایچ او نے دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم سائنداد جکھرانی کو دبوچ لیا، جس کے قبضے سے مغویہ خاتون عابدہ کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار مبینہ ملزم مختلف مقدمات میں پولیس کو مطلوب تھا۔

یونیورسٹی آف گوادر: فال 2026 کے داخلوں کے لیے تاریخ میں 15 ستمبر تک توسیع

مختلف بی ایس، ایم ایس اور پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلے جاری، امیدوار آن لائن یا ڈاؤن لوڈ فارم کے ذریعے اپلائی کر سکتے ہیں

گوادر (یو این اے) یونیورسٹی آف گوادر نے فال 2026 کے داخلوں کے لیے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع کرتے ہوئے اسے 15 ستمبر 2026 تک بڑھا دیا گیا ہے۔ یونیورسٹی میں اے ڈی، بی ایس، بی ایڈ، ایم ایس اور پی ایچ ڈی پروگراموں میں داخلے جاری ہیں، جن میں 4 سالہ بی ایس کمپیوٹر سائنس، بی ایس کمپیوٹر سائنس (AI)، بی بی اے، اکنامکس، ایجوکیشن، کامرس، کیمسٹری، زوالوجی، انگلش، پوسٹ ایسوسی ایٹ پروگرامز، ایم ایس مینجمنٹ سائنسز، ایم ایس کیمسٹری اور پی ایچ ڈی مینجمنٹ سائنسز شامل ہیں۔ امیدوار آن لائن درخواست ug.edu.pk کے ذریعے جمع کرا سکتے ہیں، جبکہ داخلہ فارم ug.edu.pk/downloads سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ داخلہ معلومات ورہنمائی: +92-86 4210422 | +92 3218087931، admissions@ug.edu.pk۔ یونیورسٹی آف گوادر نے اہل امیدواروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 15 ستمبر 2026 کی آخری تاریخ سے قبل اپنی درخواستیں جمع کرائیں۔

ایگریکلچر مارکیٹ کمیٹی کی بڑے دوکان ہیں جن کی الاٹ منٹ بہت ضروری ہے، سابق ایم پی اے میر حیدر خان جمالی

اوستہ محمد (این این آئی) سابق ایم پی اے میر حیدر خان جمالی نے کہا ہے ایگریکلچر مارکیٹ کمیٹی کی بڑے دوکان ہیں جن کی الاٹ منٹ بہت ضروری ہے دوکانوں کی الاٹ منٹ سے کافی لوگوں کو روزگار ملے گا اور کاروبار بھی ہوگا جبکہ اس کا بڑا فائدہ یہ ہوگا یہ یہاں فرٹیلائزر اور زہر زمینداروں اور کاشتکاروں کو خریدنے کے لیے آسانی ہوگی

گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ژوب میں بلوچستان یوتھ ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت طلباء تربیتی سیشن کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لے رہے ہیں

معیاری کتابیں طلبہ کے علمی معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، راحیلہ درانی

اسکالرشپس، بسوں اور لیپ ٹاپس کی فراہمی کے بعد اب کالجز کی لائبریریوں پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، جبکہ کتابوں کی تقسیم اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی جانب سے کوئٹہ کے 21 میل اور فی میل کالجز کی لائبریریوں کے لیے جدید اور معیاری کتابوں کی فراہمی کے سلسلے میں پروقار تقریب گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ میں پہلے مرحلے میں گرلز کالجز کے پرنسپلز میں کتابیں تقسیم کی گئیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ موجودہ حکومت صوبے میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی اداروں میں طلبہ کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے

بقیہ نمبر 42 صفحہ نمبر 3 پر

بھاگ میں 2022 کے سیلاب کو چار سال مکمل، متاثرہ علاقوں میں نظام زندگی بدستور مفلوج، بحالی کے کام سست روی کا شکار

متاثرین کا گھروں کی تعمیر میں تاخیر اور مزدور طبقے کو نظرانداز کیے جانے کی شکایات پر اعلیٰ حکام سے فوری دادرسی کا مطالبہ

بھاگ (یو این اے) 2022 کے تباہ کن سیلاب کو چار سال مکمل متاثرہ علاقوں میں تاحال نظام زندگی مفلوج انفراسٹرکچر سسٹم بدستور تباہ ناڑی ندی آنے والے تباہ کن میں تحصیل بھاگ کی دیگر یونین کونسلوں سمیت یونین کونسل جلال خان کے ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے تھے چار سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود متاثرین تاحال گھروں کی تعمیر سے محروم متاثرین کا گھروں کی تعمیر میں سست روی اور مزدور طبقے کو نظرانداز کرنے کی شکایات متعلقہ حکام سے دادرسی کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق 26 اگست 22 کو ناڑی ندی سے آنے والے تباہ کن سیلاب کو چار سال مکمل سیلاب سے تحصیل بھاگ خصوصاً یونین کونسل جلال خان 90 فیصد آبادی شدید متاثر ہوئی تھی ہزاروں افراد جمع پونجی مال مویشی اناج اور گھروں سے بے گھر ہوئے تھے سرکاری سطح پر متاثرہ علاقے کا سروے کیا گیا اور بعد ازاں این جی اوز کے تحت گھروں کی تعمیر شروع کی گئی لیکن چار سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود متاثرہ علاقوں میں نظام زندگی بحال نہ ہو سکا گھروں کی تعمیر میں سست روی اور بے ضابطگیوں کی شکایات موصول ہو رہی ہیں

سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر جان محمد جمالی کا رکن اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد کی وفات پر تعزیت

اوستہ محمد (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر جان محمد خان جمالی نے رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد حاجی میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ میر جان محمد خان جمالی نے میر غلام دستگیر بادینی اور دیگر اہل خانہ سے دلی تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور درجات کی بلندی کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ میر جمعہ خان بادینی ایک بزرگ، قبائلی اور سماجی شخصیت تھے، ان کی وفات اہل علاقہ اور لواحقین کے لیے بڑا صدمہ ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا کرے۔

غلام اسحاق مستوئی کی سی اینڈ ڈبلیو نصیر آباد میں فرض شناسی اور خوش اخلاقی کے ساتھ خدمات جاری

محکمہ مواصلات وتعمیرات کے اکاؤنٹس کلرک اپنے دفتری امور اور مالیاتی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھا رہے ہیں

چھتر (یو این اے) غلام اسحاق مستوئی، محکمہ مواصلات وتعمیرات نصیر آباد میں ذمہ داریاں احسن انداز میں سرانجام دینے میں مصروف تفصیلات کے مطابق محکمہ مواصلات وتعمیرات نصیر آباد کے اکاؤنٹس کلرک غلام اسحاق مستوئی اپنے فرائض ذمہ داری اور خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہے ہیں محکمہ کے دفتری ومالی امور کی انجام دہی میں اکاؤنٹس شعبہ اہم کردار ادا کرتا ہے، جس کے باعث اس شعبے سے وابستہ اہلکاروں پر اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں غلام اسحاق مستوئی خوش اخلاق، خوش مزاج، ملنسار اور شائستہ طبیعت کے مالک ہیں ان کا دفتر میں آنے والے افراد اور ساتھی ملازمین کے ساتھ خوشگوار رویہ اور خندہ پیشانی ان کی شخصیت کا نمایاں وصف ہے محکمہ مواصلات وتعمیرات نصیر آباد ڈویژن میں سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے متعلق ترقیاتی امور میں اہم کردار ادا کر رہا ہے محکمہ کے دفتری معاملات کو مؤثر انداز میں چلانے میں مختلف شعبوں کے افسران وملازمین اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں غلام اسحاق مستوئی کی فرض شناسی، خوش اخلاقی اور ملنسار رویہ انہیں محکمہ کے ساتھیوں اور متعلقہ حلقوں میں ایک باوقار اور خوشگوار شخصیت کے طور پر نمایاں کرتا ہے۔

صحبت پور میں غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلع بھر میں بجلی کی غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ اور بار بار ٹرپنگ نے عوام کی چیخیں نکالا دی ہیں۔ ضلعی ہیڈ کوارٹر سمیت فیڈر رشادی، فیڈر رحیدرون، فیڈر خیر پور، فیڈر اظہار خان اور فیڈر رجیانی پر بجلی کی مسلسل بندش سے نظام زندگی مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ شدید گرمی اور حبس کے اس عالم میں بجلی نہ ہونے کے باعث بیمار بچوں اور بزرگوں کو شدید اذیت کا سامنا ہے، جبکہ پانی اور گیس کی دستیابی بھی متاثر ہو چکی ہے۔

گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول مورند کالونی کے ہیڈ ٹیچر ذوالفقار علی کو بہترین تعلیمی خدمات پر تعریفی سند دی گئی

ذوالفقار علی کی مؤثر قیادت، پابندی وقت اور تعلیمی ماحول کے قیام کے لیے کاوشیں قابل تحسین ہیں، پرنسپل محمد سلیم سرپرہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول مورند کالونی اوتھل کے ہیڈ ٹیچر ذوالفقار علی کی شعبہ تعلیم میں بہترین خدمات کے اعتراف میں تعریفی سند سے نوازا گیا۔ گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائی سیکنڈری اسکول اوتھل کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ کی جانب سے ذوالفقار علی کو مؤثر قیادت، پابندی وقت، طلبہ کی تعلیمی و اخلاقی تربیت، مطالعہ وتحریر اور یونیفارم وغیرہ کی بروقت تقسیم سمیت دیگر بہترین تعلیمی خدمات پر تعریفی سند پیش کی گئی۔ اس موقع پر اسکول کے پرنسپل محمد سلیم سرپرہ، دیگر اساتذہ اور تعلیمی شخصیات موجود تھیں۔ تعریفی سند میں ہیڈ ٹیچر ذوالفقار علی کی جانب سے اسکول میں مثبت، منظم اور طلبہ دوست تعلیمی ماحول کے قیام، طلبہ کی تعلیمی ترقی، کردار سازی اور مجموعی بہتری کے لیے کی جانے والی مسلسل کاوشوں کو سراہا گیا۔ تعریفی سند میں کہا گیا کہ ذوالفقار علی کی ذمہ داری، تدریسی پیشے سے وابستگی، مؤثر قیادت اور مسلسل محنت قابل تحسین ہے۔

لورالائی یونیورسٹی آف لورالائی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ مطالعاتی دورہ آئے طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری کا میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے رکن بلوچستان اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد، معروف قبائلی وسماجی رہنما حاجی میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا ہے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ میر جمعہ خان بادینی کی وفات سے قبائلی وسماجی حلقوں میں ایک خلا پیدا ہوا ہے۔

صوبے میں بڑھتی ہوئی بدامنی اور ٹارگٹ کلنگ پر جے یو آئی تحصیل بوستان کے رہنماؤں کا شدید تشویش کا اظہار

صوبائی حکومت عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، حاجی عنایت اللہ بازئی

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام تحصیل بوستان کے امیر حاجی عنایت اللہ بازئی، جنرل سیکرٹری حافظ نعمت اللہ اور کابینہ کے دیگر اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں صوبے میں بڑھتی ہوئی بدامنی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں جنگل کا قانون ہے اور امن نام کی کوئی چیز نہیں۔ صوبہ بدامنی کی آگ کے لپیٹ میں ہے اب نہ تاجر محفوظ ہے نہ مزدور محفوظ ہے اور حکومتی اقدامات کے مذمتی بیانات تک رہ چکے ہیں حکومتی نااہلی سے ٹارگٹ کلنگ اس صوبے کی پہچان بن چکی ہے امن وامان کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے مگر صوبائی حکومت ٹس سے مس نہیں ہو رہی ہے صوبائی حکومت بدامنی کا مسئلہ ذمہ داری اور سنجیدگی کیساتھ لینے کیلئے تیار نہیں ہے امن وامان کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے حالانکہ عوام کی جان ومال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں بدامنی عروج پر پہنچ چکی ہے، آئے روز قتل وغارت، ڈکیتی اور دیگر جرائم کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، جس کے باعث عوام میں شدید خوف وہراس پایا جاتا ہے۔ جے یو آئی تحصیل بوستان کے رہنماؤں نے کہا کہ شہری اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھ رہے ہیں جبکہ حکومت عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر قابو پانے کے لیے مؤثر اور فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔

بلوچستان میں امن کے خلاف سازشیں کامیاب نہیں ہونے دینگے، سردار کھیتران

مشکل حالات میں فرائض انجام دینے والے جوانوں نے ایک مرتبہ پھر اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ ریاستی اداروں کی قربانیاں اور خدمات قوم کے لیے باعث فخر ہیں

کوئٹہ (این این آئی) سابق صوبائی وزیر و رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے چاغی کے علاقے توکچہ اور پشین کے زیارت کراس میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر کارروائیاں قابل ستائش ہیں۔ اپنے ایک بیان میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش کا ریاستی ادارے بھرپور انداز میں مقابلہ کر رہے ہیں۔ حالیہ کارروائیوں نے ثابت کیا ہے کہ امن وامان کو خراب کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی کی صلاحیت اور عزم موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے طویل عرصے سے امن کے لیے بے شمار مشکلات برداشت کی ہیں، اب کسی کو یہ اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ خوف وہراس کے ذریعے شہریوں کی زندگیوں، کاروباری سرگرمیوں اور ترقی کے عمل کو متاثر کریں سردار عبدالرحمٰن کھیتران کا کہنا تھا کہ دہشت گردی صرف سیکیورٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ بلوچستان کی معاشی اور سماجی ترقی کو متاثر

بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 3 پر

سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ سے بلوچستان بار کونسل کا وفد ملاقات کر رہا ہے

ٹریڈ یونین نمائندوں کا تنویر نذیر سے والدہ کی وفات پر اظہار تعزیت

آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے سیکرٹریٹ میں مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن سے منسلک ٹریڈ یونین تنظیموں کے عہدیداروں نے انڈسٹریل آل گلوبل یونین کے پاکستان میں پراجیکٹ کوآرڈینیٹر تنویر نذیر کی والدہ محترمہ کے انتقال پر پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحومہ ایک نیک سیرت خاتون تھیں، اللہ تعالیٰ تنویر نذیر کی والدہ محترمہ کی مغفرت فرمائے اور مرحومہ کو جنت فردوس میں جگہ عطا فرمائے جبکہ مرحومہ کے لواحقین کو اس صدمے کو ایک کڑی آزمائش کے طور پر قبول کر کے اللہ کے منشا پر صبر وشکر کی توفیق عطا فرمائے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹریٹ میں تنویر نذیر کی والدہ محترمہ کے انتقال پر ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل اور آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان، سیکرٹری جنرل عبدالستار، ایجوکیشن سیکرٹری عبدالحلیم خان، آل پاکستان لیبر فیڈریشن بلوچستان کے چیئرمین شاہ علی بگٹی، سندھ کے چیئرمین منظور احمد، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشنس میں جگہ عطا فرمائیں اور مرحومہ کے لواحقین کو اس صدمہ اللہ کی قدرت کے کرشموں میں ایک انوکھا اور منفرد شاہکار ہے

سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری کا میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما وسابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے رکن بلوچستان اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد اور قبائلی وسماجی رہنما حاجی میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری نے میر غلام دستگیر بادینی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میر جمعہ خان بادینی کی وفات ایک بڑا صدمہ ہے

پاکستان کوسٹ گارڈز کا تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے اقدام، کیپٹن عظیم کا گورنمنٹ ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل کا دورہ

اسکول میں آئی ٹی کلاسز جلد فعال کرنے اور تزئین وآرائش کا کام شروع کرنے کی یقین دہانی، علاقائی حلقوں کا خیر مقدم

اوتھل (یو این اے) پاکستان کوسٹ گارڈ کا تعلیمی اداروں کی بہتری کے لیے اہم اقدام، کیپٹن عظیم کا گورنمنٹ ماڈل ہائی سیکنڈری اسکول اوتھل کا دورہ تفصیلات کے مطابق پاکستان کوسٹ گارڈ ون بٹالین کے کمانڈنٹ لیفٹیننٹ کرنل سید زین العابدین کی خصوصی ہدایت پر کیپٹن عظیم نے گورنمنٹ ماڈل ہائی سیکنڈری اسکول اوتھل کا دورہ کیا۔ اسکول پہنچنے پر پرنسپل محمد سلیم سرپراہ اور والدین کمیٹی کے چیئرمین محمد وسیم خانخیلی نے ان کا استقبال کیا اور اسکول کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کروایا۔ کیپٹن عظیم نے مختلف کلاس رومز میں طلبہ سے ملاقات کی، تعلیمی امور پر گفتگو کی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ نے تعلیمی سرگرمیوں کے فروغ اور طلبہ کو جدید سہولیات کی فراہمی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ کیپٹن عظیم نے اسکول میں آئی ٹی کلاسز جلد فعال کرنے اور اسکول کی تزئین وآرائش کا کام بھی جلد شروع کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ علاقائی حلقوں نے پاکستان کوسٹ گارڈ کی جانب سے تعلیمی اداروں کی بہتری اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کے اقدامات کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مزید تعاون کی امید ظاہر کی ہے۔

ڈھاڈر میں وڈیرہ محمد رفیق کھوسہ کے ساتھ پیش آنے والے ڈکیتی کے واقعہ کے خلاف شٹر ڈاؤن ہڑتال

بولان (این این آئی) ڈھاڈر کے معروف زمیندار اور سیاسی وقبائلی بزرگ رہنما وڈیرہ محمد رفیق کھوسہ کے ساتھ پیش آنے والے ڈکیتی کے خلاف ڈھاڈر رند پینل کی جانب سے شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی جس کے نتیجے میں پورا شہر میں سناٹا چھا گیا اور بازار مکمل طور پر بند کیے گئے وڈیرہ علی احمد رند نے تاجر برادری اور انجمن تاجران کا اور بدامنی سے عام شہری کی زندگی اجیرن بن کر رہ گئی ہے اور سفید پوش اور عزت دار آدمی اپنی عزت بچانے کے لیے گھروں میں محدود ہو کر رہ گئے ہیں

لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس نہ بلانے پر صوبے بھر میں میونسپل سروسز معطل، چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین ژوب کا بیان

مطالبات منظور نہ ہوئے تو کوئٹہ میں دھرنا دیں گے، تمام تر ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوگی، شاہ بران کاکڑ

ژوب (یو این اے) چیئرمین میونسپل کمیٹی ژوب شاہ بران کاکڑ اور ڈپٹی چیئرمین داؤد خان مندوخیل نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کی جانب سے صوبے بھر میں میونسپل سروسز بند ہے میئر، چیئرمین اور ملازمین گزشتہ دو ہفتوں سے ہڑتال پر ہے صوبے تمام شہروں میں صفائی کی صورت حال ابتر ہے عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے اور ڈیلی ویجز ملازمین خودکشی کرنے پر مجبور ہے کیونکہ گزشتہ دو ماہ سے تنخواہ کو بند کر دیا گیا ہے جس کی بنیادی سبب صوبائی حکومت کی جانب سے لوکل کونسل فنانس کمیشن (LCFC) کا اجلاس تاحال منعقد نہ کرنا ہے، جس کے باعث بلوچستان بھر کی لوکل کونسلز شدید مالی بحران کا شکار ہو کر مفلوج ہو چکی ہیں انہوں نے کہا کہ لوکل کونسل فنانس کمیشن کا اجلاس بروقت منعقد نہ ہونے کے باعث لوکل کونسلز کو نان سیلری فنڈز، ترقیاتی فنڈز اور دیگر مالی وسائل کی فراہمی کا نظام متاثر ہوا ہے، جس سے بلدیاتی ادارے عوام کو بنیادی میونسپل خدمات فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے لوکل کونسلز کے مالی معاملات کو مسلسل نظرانداز کرنا گڈ گورننس پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ بلدیاتی ادارے عوام کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے قائم کیے گئے ہیں

ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ درانی کی زیر صدارت گنداواہ کے صحافیوں کا اہم اجلاس اور پریس کانفرنس

پولیس اور میڈیا کا امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف تعاون مزید مؤثر بنانے کا عزم

جھل مگسی (یو این اے) ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ درانی، PSP کی زیر صدارت ایس پی آفس جھل مگسی میں گنداواہ کے مقامی صحافیوں اور میڈیا نمائندگان کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او گنداواہ سرکل، انچارج پراسیکیوشن برانچ، او ایس آئی برانچ کے افسران واہلکاروں سمیت مقامی صحافیوں اور میڈیا نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع جھل مگسی میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، عوام کے جان ومال کے تحفظ، اشتہاری ومفرور ملزمان کی گرفتاری، منشیات کے خلاف جاری کارروائیوں اور جرائم کے مؤثر تدارک سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ درانی اور ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او گنداواہ سرکل نے میڈیا نمائندگان کے ساتھ اہم پریس کانفرنس بھی کی۔

الیکٹرک عوام کو ریلیف اور بہتر سہولیات کی فراہمی دینے کے بجائے دشمنی پر اتر آئی ہے، وڈیرہ رجب علی رند کا ریلی سے خطاب

حب (این این آئی) حب کے شہری وڈیرہ رجب علی رند کی قیادت میں کے الیکٹرک کی زیادتیوں کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے، سوک سینٹر میں واقع کے الیکٹرک کے دفتر کے سامنے احتجاجی دھرنا، ڈپٹی کمشنر حب کی شہر کے 4 فیڈرز میں 24 گھنٹے ہونیوالی طویل لوڈشیڈنگ کے خاتمے کی احتجاجی دھرنے کے شرکاء کو یقین دہانی، وڈیرہ رجب علی رند نے ڈپٹی کمشنر حب کی یقین دہانی پر احتجاجی دھرنا ختم کرنے کا اعلان کر دیا منگل کے روز نیشنل پارٹی کے مرکز کی فراہمی دینے کے بجائے دشمنی پر اتر آئی ہے

تربت شہر میں نامعلوم وجوہات کی بنا پر مختلف مقامات پر سڑکوں کی بندش اور رکاوٹیں کھڑی کیے جانے سے ٹریفک کی روانی متاثر

تربت (این این آئی) تربت شہر میں نامعلوم وجوہات کی بنا پر مختلف مقامات پر سڑکوں کی بندش اور رکاوٹیں کھڑی کیے جانے سے ٹریفک کی روانی متاثر ہوگئی، جس کے باعث شہریوں کو آمدورفت میں مشکلات کا سامنا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق آج صبح سے شہر کے متعدد راستوں پر سیکیورٹی اہلکاروں کی جانب سے رکاوٹیں قائم کر کے ٹریفک کو روک دیا گیا، جبکہ بعض مقامات پر سڑکوں کو ون وے کر دیا گیا ہے اور گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی آمدورفت محدود ہے۔ سڑکوں کی بندش کے باعث مختلف مقامات پر ٹریفک کا دباؤ بڑھ گیا اور شہریوں کو اپنے معمول کے سفر میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سڑکوں کی بندش کی وجوہات سے انہیں تاحال آگاہ نہیں کیا گیا، جس سے عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔

بسیمہ میں فٹبال کے فروغ کے لیے اہم اقدام، مختلف کلبوں اور ٹیموں میں کھیلوں کی وردیاں تقسیم

نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے کھیلوں میں سرمایہ کاری انتہائی ضروری ہے، شرکاء کا خطاب

بسیمہ (یو این اے) بسیمہ میں کھیلوں خصوصاً فٹبال کے فروغ، نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور مقامی فٹبال کلبوں کو سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں ایک اہم اور قابل تحسین اقدام سامنے آیا ہے، جہاں ایم پی اے واشک زاہد علی ریکی، جمعیت علمائے اسلام تحصیل بسیمہ کے امیر و قبائلی رہنما میر خدائے رحیم عیسیٰ زئی اور اسپورٹس آفیسر واشک سید عمران شاہ کی جانب سے بسیمہ کے مختلف فٹبال کلبوں اور ٹیموں کے لیے فٹبال کی وردیاں فراہم کی گئیں وردیوں کی تقسیم کے حوالے سے جنگل ریسٹ ہاؤس بسیمہ میں ایک پروقار پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں سینئر فٹبالر محمد اسلم عیسیٰ زئی، سیکرٹری سلام عیسیٰ زئی، نیشنل ریفری کیپٹن نزیر سوزو، کیپٹن قاسم اعجاز حسین بادینی کیپٹن ادریس راقم کیپٹن نعمت کیپٹن میر آحمد شوہاز کیپٹن نصیب اللہ اور دیگر کھیلوں سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران مختلف فٹبال ٹیموں کے کپتانوں میں کھیلوں کی وردیاں تقسیم کی گئیں، جس پر مقامی کھلاڑیوں اور کھیلوں سے وابستہ حلقوں نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس اقدام کو نوجوانوں کے لیے حوصلہ افزا قرار دیا اس موکھیل طویل عرصے سے نوجوانوں میں غیر معمولی مقبولیت رکھتا ہے۔

کوہلو کے اسکول محکمہ تعلیم کے کلسٹر بجٹ اور بنیادی سہولیات سے محروم، مبینہ بے ضابطگیوں کا انکشاف

شفاف تحقیقات کرا کر تمام اسکولوں کو جائز بجٹ اور ضروری سامان فراہم کیا جائے، عوامی حلقوں

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں محکمہ تعلیم کے کلسٹر بجٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں اور غیر منصفانہ تقسیم کے باعث درجنوں اسکول بنیادی سہولیات اور کلسٹر بجٹ سے محروم ہونے کا انکشاف ہوا ہے، ذرائع کے مطابق محکمہ تعلیم کے بعض افسران اور متعلقہ ہیڈ ماسٹرز کی مبینہ ملی بھگت کے باعث متعدد اسکولوں کو تاحال کلسٹر بجٹ کے تحت فراہم کیے جانے والا ضروری سامان نہیں مل سکا، جس کے نتیجے میں طلبہ و طالبات اور اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، ذرائع کا کہنا ہے کہ رواں تعلیمی سال کا بڑا حصہ گزرنے کے باوجود ضلع کے متعدد اسکول ایسے ہیں جہاں کلسٹر بجٹ کے تحت فراہم کیا جانے والا سامان تاحال دستیاب نہیں، جبکہ بعض اسکول بنیادی تعلیمی سہولیات سے بھی محروم ہیں۔ کلسٹر بجٹ کی مبینہ غیر منصفانہ تقسیم کے باعث اساتذہ میں بھی تشویش پائی جاتی ہے، عوامی حلقوں کے مطابق ایک جانب حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں میں سہولیات کی فراہمی اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے دعوے کر رہی ہے۔

زیارت کراس دہشت گردی واقعہ، پی ڈی ایم اے، میونسپل کارپوریشن اور 1122 کا بھرپور ریسکیو آپریشن

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر اسٹاف افسر سید امین نے رات بھر موقع پر موجود رہ کر امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کی

کوئٹہ (یو این اے) زیارت کراس کے مقام پر دہشت گردی کے افسوسناک واقعے کے بعد بلوچستان حکومت کی ہدایت پر صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے)، میونسپل کارپوریشن کوئٹہ اور ریسکیو 1122 نے فوری اور بھرپور ریسکیو آپریشن کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر اسٹاف افسر ٹو چیف منسٹر سید امین نے ریسکیو آپریشن کے دوران مختلف متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر ادارہ جاتی رابطہ کاری کو یقینی بنایا اور رات بھر موقع پر جاری امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کی۔ ریسکیو ٹیموں نے واقعے کے بعد فوری طور پر متحرک ہوتے ہوئے متاثرہ مقام پر امدادی کارروائیاں انجام دیں اور زخمیوں و متاثرہ افراد کو بروقت طبی امداد کی فراہمی اور محفوظ مقامات تک منتقلی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کے مطابق متعلقہ اداروں نے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت ریسکیو آپریشن مکمل کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان ڈیپارٹمنٹل سب کمیٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆